وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ

وَ	مَآ اُبَرِّئُ	نَفۡسِیۡ	اِنَّ	النَّفۡسَ	لَاَمَّارَۃٌ	بِالسُّوۡٓءِ	اِلَّا	مَا رَحِمَ	رَبِّیۡ
اور	پاک بے قصور نہیں کہتا	اپنا نفس	بیشک	نفس	سکھانے والا	بُرائی	مگر	جس پر رحم کیا	میرا رب

اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا، بیشک نفس بُرائی سکھانے والا ہے، مگر جس پر میرے رب نے رحم کیا،

اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ

اِنَّ	رَبِّیۡ	غَفُوۡرٌ	رَّحِیۡمٌ	وَقَالَ	الۡمَلِکُ	ائۡتُوۡنِیۡ	بِہٖ	اَسۡتَخۡلِصۡہُ	لِنَفۡسِیۡ
بیشک	میرا رب	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور کہا	بادشاہ	لے آؤ میرے پاس	اس کو	اس کو خاص کروں	اپنی ذات کے لئے

بیشک میرا رب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ کہ اسے اپنی (خدمت) کے لئے خاص کروں،

فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ

فَلَمَّا	کَلَّمَہٗ	قَالَ	اِنَّکَ	الۡیَوۡمَ	لَدَیۡنَا	مَکِیۡنٌ	اَمِیۡنٌ	قَالَ	اجۡعَلۡنِیۡ
پھر جب	اس سے بات کی	اس نے کہا	بیشک تم	آج	ہمارے پاس	باوقار	امین	اس نے کہا	مجھے کر دے

پھر جب (ملک) نے اس سے بات کی کہا بیشک تم آج ہمارے پاس باوقار، امین (صاحبِ اعتماد) ہو۔ اس نے کہا مجھے (مقرر) کر دے

عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ

عَلٰی	خَزَآئِنِ	الۡاَرۡضِ	اِنِّیۡ	حَفِیۡظٌ	عَلِیۡمٌ	وَکَذٰلِکَ	مَکَّنَّا	لِیُوۡسُفَ	فِی الۡاَرۡضِ
پر	خزانے	زمین (ملک)	بیشک میں	حفاظت کرنے والا	علم والا	اور اسی طرح	ہم نے قدرت دی	یوسف کو	زمین میں (ملک پر)

ملک کے خزانوں پر، بیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔ اور اسی طرح ہم نے یوسفؑ کو ملک پر قدرت دی،

یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ

یَتَبَوَّاُ	مِنۡہَا	حَیۡثُ	یَشَآءُ	نُصِیۡبُ	بِرَحۡمَتِنَا	مَنۡ نَّشَآءُ	وَ	لَا نُضِیۡعُ	اَجۡرَ
وہ رہتے	اس سے (میں)	جہاں	چاہتے وہ	ہم پہنچا دیتے ہیں	اپنی رحمت سے	جس کو ہم چاہتے ہیں	اور	ہم ضائع نہیں کرتے	بدلہ

وہ اس میں جہاں چاہتے رہتے، ہم جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت پہنچا دیتے ہیں، اور ہم بدلہ ضائع نہیں کرتے

۷ ع ۸ ۱

الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَکَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ ع

الۡمُحۡسِنِیۡنَ	وَ	لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ	خَیۡرٌ	لِّلَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَکَانُوۡا	یَتَّقُوۡنَ
نیکی کرنے والے	اور	آخرت کا بدلہ البتہ	بہتر	انکے لئے جو	ایمان لائے	اور تھے وہ	پرہیزگاری کرتے

نیکی کرنے والوں کا۔ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے، ان کے لئے آخرت کا بدلہ بہتر ہے۔

وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

وَجَآءَ	اِخْوَةُ	یُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَیْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَلَمَّا
اور آئے	بھائی	یوسفؑ	پس وہ داخل ہوئے	اس کے پاس	تو اس نے انہیں پہچان لیا	اور وہ	اس کو	وہ نہ پہچانے	اور جب

اور یوسف کے بھائی آئے، پس وہ اس کے پاس داخل ہوئے، تو اُس نے انہیں پہچان لیا اور وہ اس کو نہ پہچانے ۔ اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْٓ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِیْ	بِاَخٍ	لَّكُمْ	مِّنْ اَبِیْكُمْ	اَلَا تَرَوْنَ	اَنِّیْ
جب انہیں تیار کر دیا	ان کا سامان	کہا اس نے	لاؤ میرے پاس	بھائی	تمہارا (اپنا)	تمہارے باپ سے	کیا تم نہیں دیکھتے	کہ میں

ان کا سامان انہیں تیار کر دیا تو کہا اپنے بھائی کو میرے پاس لاؤ جو تمہارے باپ (کی طرف) سے ہے، کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں

اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ

اُوْفِیْ	الْكَیْلَ	وَاَنَا	خَیْرُ	الْمُنْزِلِیْنَ	فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِیْ	بِهٖ	فَلَا كَیْلَ	لَكُمْ
پورا کرتا ہوں	پیمانہ	اور میں	بہتر بن	اتارنے والا (مہمان نواز)	پھر اگر	میرے پاس نہ لائے	اس کو	تو کوئی ناپ نہیں	تمہارے لئے

پیمانہ پورا (بھر) کر دیتا ہوں اور میں بہتر بن مہمان نواز ہوں - پھر اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لئے کوئی ناپ (غلہ) نہیں

عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ

عِنْدِیْ	وَلَا تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ	وَ
میرے پاس	اور نہ آنا میرے پاس	وہ بولے	ہم خواہش کریں گے	اس کے متعلق	اس کا باپ	اور ہم	ضرور کرنیوالے ہیں (کرنا ہے)	اور

میرے پاس، اور نہ میرے پاس آنا - وہ بولے ہم اس کے متعلق اس کے باپ سے خواہش کریں گے اور ہمیں (یہ کام) ضرور کرنا ہے - اور

قَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا

قَالَ	لِفِتْیٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِیْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	یَعْرِفُوْنَهَا	اِذَا انْقَلَبُوْا
اس نے کہا	اپنے خدمتگاروں کو	اور تم رکھ دو	ان کی پونجی	ان کے بوروں میں	شاید وہ	اس کو معلوم کرلیں	جب وہ لوٹیں

اس نے اپنے خدمتگاروں کو کہا ان کی پونجی (غلہ کی قیمت) ان کے بوروں میں رکھ دو، شاید وہ اس کو معلوم کرلیں جب وہ لوٹیں

اِلٰٓی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓی اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا

اِلٰی	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْا	اِلٰی	اَبِیْهِمْ	قَالُوْا	یٰٓاَبَانَا
طرف	اپنے لوگ	شاید وہ	پھر آجائیں	پس جب	وہ لوٹے	طرف	اپنا باپ	وہ بولے	اے ہمارے ابّا

اپنے لوگوں کی طرف، شاید وہ پھر آجائیں - پس جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹے، بولے اے ہمارے ابّا!

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ

مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	اَخَانَا	نَكْتَلْ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ
روک دیا گیا	ہم سے	ناپ	پس بھیجدیں	ہمارے ساتھ	ہمارا بھائی	ناپ (غلہ) لائیں	اور بیشک ہم	اس کے	نگہبان ہیں	اس نے کہا

ہم سے ناپ (غلہ) روک دیا گیا، پس ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیجدیں کہ ہم غلہ لائیں، اور بیشک ہم اس کے نگہبان ہیں ۔ اس نے کہا

هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا

هَلْ اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَا	اَمِنْتُكُمْ	عَلٰٓى اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا
کیا میں تمہارا اعتبار کروں	اس کے متعلق	مگر	جیسے	میں نے تمہارا اعتبار کیا	اس کے بھائی کے متعلق	اس سے پہلے	سو اللہ	بہتر	نگہبان

میں اس کے متعلق تمہارا کیا اعتبار کروں مگر جیسے اس سے پہلے میں نے اس کے بھائی کے متعلق تمہارا اعتبار کیا، سو اللہ بہتر نگہبان ہے ،

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

وَهُوَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ	وَلَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
اور وہ	تمام مہربانوں سے بڑا مہربانی کرنیوالا ہے	اور جب	انہوں نے کھولا	اپنا سامان	انہوں نے پائی	اپنی پونجی	واپس کردی گئی

اور وہ تمام مہربانوں سے بڑا مہربانی کرنے والا ہے ۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو انہوں نے اپنی پونجی پائی جو واپس کردی گئی تھی

اِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ

اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَنَمِيْرُ	اَهْلَنَا	وَ
ان کی طرف (انہیں)	بولے	اے ہمارے ابا	کیا چاہتے ہیں ہم	یہ	ہماری پونجی	لوٹا دی گئی	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائینگے	اپنے گھر	اور

انہیں، بولے، اے ہمارے ابا! (اور) ہم کیا چاہتے ہیں؟ یہ ہماری پونجی ہے، ہمیں لوٹا دی گئی ہے، اور ہم اپنے گھر غلہ لائیں گے اور

نَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ

نَحْفَظُ	اَخَانَا	وَنَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَسِيْرٌ	قَالَ	لَنْ اُرْسِلَهٗ
ہم حفاظت کرینگے	اپنا بھائی	اور زیادہ لیں گے	بوجھ	ایک اونٹ	یہ	بوجھ (غلہ)	آسان (تھوڑا)	اس نے کہا	ہرگز نہ بھیجوں گا اسے

ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے، اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لیں گے، یہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا غلہ ہے ۔ اس نے کہا میں اسے ہرگز نہ بھیجوں گا

مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ

مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِنَ	اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ	بِهٖ	اِلَّا	اَنْ	يُّحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّا
تمہارے ساتھ	یہانتک	تم دو مجھے	پختہ عہد	سے (کا)	اللہ	تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس	اسکو	مگر	یہ کہ	گھیر لیا جائے	تمہیں	پھر جب

تمہارے ساتھ، یہانتک کہ تم مجھے اللہ کا پختہ عہد دو کہ تم اسے میرے پاس ضرور لے کر آؤ گے، مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے، پھر جب

اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا

اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا تَدْخُلُوْا
اُنہوں نے اسے دیا	اپنا پختہ عہد	کہا اس نے	اللہ	پر	جو ہم کہتے ہیں	نگہبان (ضامن)	اور اس نے کہا	اے میرے بیٹو	تم نہ داخل ہونا

اُنہوں نے اسے (یعقوبؑ کو) پختہ عہد دیا، اس نے کہا جو ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ ضامن ہے۔ اور کہا اے میرے بیٹو! تم سب داخل نہ ہونا

مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ

مِنْ	بَابٍ وَّاحِدٍ	وَادْخُلُوْا	مِنْ	اَبْوَابٍ	مُّتَفَرِّقَةٍ	وَمَآ اُغْنِيْ	عَنْكُمْ
سے	ایک دروازہ	اور داخل ہونا	سے	دروازے	جُدا جُدا	اور میں نہیں بچا سکتا	تم سے (کو)

ایک (ہی) دروازہ سے (بلکہ) جُدا جُدا دروازوں سے داخل ہونا اور میں نہیں بچا نہیں سکتا

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
سے (کی)	اللہ	کسی چیز (بات) سے	نہیں	حکم	سوا	اللہ کا	اس پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اس پر	پس چاہیئے بھروسہ کریں

اللہ کی کسی بات سے، اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا، پس چاہیئے اس پر بھروسہ کریں

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ

الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
بھروسہ کرنے والے	اور جب	وہ داخل ہوئے	جہاں سے	انہیں حکم دیا	ان کا باپ	نہیں تھا	وہ بچا سکتا	ان سے (انہیں)

بھروسہ کرنے والے۔ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے انہیں ان کے باپ نے حکم دیا تھا، وہ انہیں نہیں بچا سکتا تھا

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ

مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ	نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَاِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ
سے (کی)	اللہ	سے	کسی چیز (بات)	مگر	ایک خواہش	میں	دل	یعقوبؑ	وہ اسے پوری کرلی	اور بیشک وہ	صاحبِ علم

اللہ کی کسی بات سے، مگر یعقوبؑ کے دل میں ایک خواہش تھی سو وہ اس نے پوری کر لی، اور بیشک وہ صاحبِ علم تھا

لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ

لِمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ
اس کا جو	ہم نے اسے سکھایا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	وہ داخل ہوئے	یوسفؑ کے پاس

اس کا جو ہم نے اسے سکھایا تھا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے

٨ ع ١١ ٢

اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾

اٰوٰۤى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّىْۤ	اَنَا اَخُوْكَ	فَلَا تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنا بھائی	اس نے کہا	بیشک میں	میں تیرا بھائی	سو تو غمگین نہ ہو	اس پر جو	وہ کرتے تھے

اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی، کہا بیشک میں تیرا بھائی ہوں، جو وہ کرتے تھے تو اس پر غمگین نہ ہو۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ

فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِىْ	رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
پھر جب	انہیں تیار کر دیا	ان کا سامان	رکھ دیا	پینے کا پیالہ	میں	سامان	اپنا بھائی	پھر	اعلان کیا	منادی کرنیوالا

پھر جب اس نے ان کا سامان تیار کر دیا اپنے بھائی کے سامان میں (پانی) پینے کا پیالہ رکھ دیا، پھر ایک منادی کرنے والے نے اعلان کیا

اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾ قَالُوْا

اَيَّتُهَا الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا	وَاَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا
اے قافلے والو	بیشک تم	البتہ چور ہو	وہ بولے	اور انہوں نے منہ کیا	ان کی طرف	کیا ہے جو	تم گم کر بیٹھے	انہوں نے کہا

اے قافلے والو! تم البتہ چور ہو۔ وہ اُن کی طرف مُنہ کر کے بولے، کیا ہے جو تم گم کر بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا

نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْا

نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَلِمَنْ	جَآءَ بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَاَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا
ہم گم کر بیٹھے (نہیں پاتے)	پیمانہ	بادشاہ	اور اس کے لئے	جو وہ لائے	بوجھ	ایک اونٹ	اور میں	اس کا	ضامن	وہ بولے

ہم بادشاہ کا پیمانہ نہیں پاتے، اور جو کوئی وہ لائے گا اسکے لئے ایک اونٹ کا بوجھ (بارِ شتر ملے گا) اور میں اس کا ضامن ہوں۔ وہ بولے

تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا

تَاللّٰهِ	لَقَدْ عَلِمْتُمْ	مَا جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِى الْاَرْضِ	وَمَا كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا
اللہ کی قسم	تم خوب جانتے ہو	ہم نہیں آئے	کہ ہم فساد کریں	زمین (ملک) میں	اور ہم نہیں	چور (جمع)	انہوں نے کہا

اللہ کی قسم! تم خوب جانتے ہو ہم (اس لئے) نہیں آئے کہ ملک میں فساد کریں، اور ہم چور نہیں۔ انہوں نے کہا

فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ

فَمَا	جَزَآؤُهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُجِدَ
پھر کیا	سزا اُس کی	اگر	تم ہو	جھوٹے	کہنے لگے وہ	اس کی سزا	جو۔ جس	پایا جائے

اگر تم جھوٹے ہو (جھوٹے نکلے)، پھر اس کی کیا سزا ہے؟ کہنے لگے اس کی سزا یہ ہے کہ پایا جائے جس کے

فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ

فِیْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الظّٰلِمِیْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِیَتِهِمْ
اس کے سامان میں	پس وہی	اس کا بدلہ	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	پس شروع کیا	انکی خرجیوں (بوروں) سے

سامان میں پس وہی ہے اس کا بدلہ' اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ پس اُن کی بوروں سے (تلاش کرنا) شروع کیا

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ

قَبْلَ	وِعَآءِ	اَخِیْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ	وِعَآءِ	اَخِیْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا	لِیُوْسُفَ
پہلے	خرجی (بورا)	اپنا بھائی	پھر	اس کو نکالا	سے	بورا	اپنا بھائی	اسی طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لئے

اپنے بھائی کے بورے سے پہلے' پھر اس کو اپنے بھائی کے بورے سے نکال لیا۔ اسی طرح ہم نے یوسفؑ کیلئے تدبیر کی

مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

مَا	كَانَ	لِیَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِیْ	دِیْنِ الْمَلِكِ	اِلَّاۤ	اَنْ	یَّشَآءَ اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ
نہ	تھا	وہ لے سکتا	اپنا بھائی	میں	بادشاہ کا دین	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	ہم بلند کرتے ہیں	درجے

وہ بادشاہ کے دین میں (قانون کے مطابق) اپنے بھائی کو نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے (اللہ کی مشیت ہو) ہم درجے بلند کرتے ہیں

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ

مَنْ	نَشَآءُ	وَفَوْقَ	كُلِّ	ذِیْ عِلْمٍ	عَلِیْمٌ	قَالُوْا	اِنْ	یَسْرِقْ	فَقَدْ سَرَقَ
جو۔جس	چاہیں ہم	اور اوپر	ہر	صاحبِ علم	ایک علم والا	بولے	اگر	اس نے چُرایا	تو چوری کی تھی

جس کے ہم چاہیں، اور ہر صاحبِ علم کے اوپر ایک علم والا ہے۔ بولے اگر اس نے چُرایا تو چوری کی تھی

اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَلَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ

اَخٌ لَهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	یُوْسُفُ	فِیْ نَفْسِهٖ	وَلَمْ یُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ
اس کا بھائی	اس سے قبل	پس اسے چھپایا	یوسفؑ	اپنے دل میں	اور وہ ظاہر نہ کیا	اُن پر	کہا	تم

اس سے قبل اس کے بھائی تے، پس یوسفؑ نے (اس بات کو) اپنے دل میں چھپایا اور ان پر ظاہر نہ کیا، کہا تم

شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا

شَرٌّ	مَكَانًا	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	یٰۤاَیُّهَا	الْعَزِیْزُ	اِنَّ	لَهٗ	اَبًا
بدتر	درجہ میں	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو تم بیان کرتے ہو	کہنے لگے	اے	عزیز	بیشک	اس کا	باپ

بدتر درجہ میں ہو اور تم جو بیان کرتے ہو اللہ خوب جانتا ہے۔ کہنے لگے، اے عزیز! بیشک اس کا باپ

شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ

شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ
بوڑھا	بڑی عمر کا	پس لے (رکھ لے)	ہم میں سے ایک	اس کی جگہ	ہم دیکھتے ہیں بیشک تجھے	سے	احسان کرنے والے	اس نے کہا

بڑی عمر کا بوڑھا ہے، پس اس کی جگہ ہم میں سے ایک کو رکھ لے، ہم دیکھتے ہیں کہ تو احسان کرنیوالوں میں سے ہے - اس نے کہا

٩ ع ١١ ٣

مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾

مَعَاذَ اللّٰهِ	اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗ	اِنَّاۤ اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ
اللہ کی پناہ	کہ	ہم پکڑیں	سوا	جس کو	ہم نے پایا	اپنا سامان	اس کے پاس	بیشک ہم جب	البتہ ظالموں سے

اللہ کی پناہ کہ اس کے سوا ہم (کسی اور) کو پکڑیں جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا (اس صورت میں) ہم ظالموں سے ہوں گے -

فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۗ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ

فَلَمَّا	اسْتَيْئَسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
پھر جب	وہ مایوس ہو گئے	اس سے	اکیلے ہو بیٹھے	مشورہ کیا	کہا	ان کا بڑا	کیا تم نہیں جانتے	کہ	تمہارا باپ

پھر جب وہ اس سے مایوس ہو گئے تو مشورہ کرنے کے لئے اکیلے ہو بیٹھے، انکے بڑے (بھائی) نے کہا، کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ

قَدْ اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ	يُوْسُفَ	فَلَنْ
لیا ہے	تم سے	پختہ عہد	سے (کا)	اللہ	اور	اس سے قبل	جو	تقصیر کی تم نے	بارہ میں	یوسفؑ	پس ہرگز نہ

تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا، اور اس سے قبل تم نے یوسفؑ کے بارہ میں تقصیر کی، پس میں ہرگز نہ

اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾

اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْ	اَبِيْ	اَوْ	يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ
ٹلوں گا	زمین	یہاں تک	اجازت دے	مجھے	میرا باپ	یا	حکم دے (تدبیر نکالے اللہ) میرے لئے	اور وہ	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا

ٹلوں گا زمین سے (یہاں سے)، یہانتک کہ میرا باپ مجھے اجازت دے یا میرا اللہ میرے لئے کوئی تدبیر نکالے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔

اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا

اِرْجِعُوْۤا	اِلٰى	اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰۤاَبَانَا	اِنَّ	ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا شَهِدْنَا	اِلَّا	بِمَا
لوٹ جاؤ تم	طرف (پاس)	اپنا باپ	پس کہو	اے ہمارے باپ	بیشک	تمہارا بیٹا	چوری کی	اور نہیں گواہی دی ہم نے	مگر	جو

اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ، پس کہو اے ہمارے باپ! تمہارے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے گواہی نہیں دی تھی (صرف وہی کہا تھا) جو

عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ

عَلِمْنَا	وَمَا كُنَّا	لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَ
ہمیں معلوم تھا	اور ہم نہ تھے	غیب کے	نگہبان	اور پوچھ لیں آپ	بستی	جو جس	ہم تھے	اس میں	اور

ہمیں معلوم تھا، اور ہم غیب کے نگہبان (یا خبر) نہ تھے۔ اور پوچھ لیں اس بستی سے جس میں ہم تھے، اور

الْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

الْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
قافلہ	جو جس	ہم آئے	اس میں	اور بیشک ہم	سچے	اس نے کہا	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لئے	تمہارا دل

اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں، اور بیشک ہم سچے ہیں۔ اس نے کہا (نہیں) بلکہ تمہارے دل نے بنالی ہے

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ
ایک بات	پس صبر	اچھا	شاید	اللہ	کہ میرے پاس لے آئے	انہیں	سب کو	بیشک وہ	وہ	جاننے والا

ایک بات، پس صبر ہی اچھا ہے، شاید اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، بیشک وہ جاننے والا ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ

الْحَكِيْمُ	وَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰٓاَسَفٰى	عَلٰى	يُوْسُفَ	وَابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ
حکمت والا	اور منہ پھیر لیا	ان سے	اور کہا	ہائے افسوس	پر	یوسفؑ	اور سفید ہوگئیں	اس کی آنکھیں

حکمت والا ہے۔ اور ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے افسوس! یوسفؑ پر، اور اس کی آنکھیں سفید ہوگئیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ

مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ
سے	غم	پس وہ	گھونٹ رہا تھا	وہ بولے	اللہ کی قسم	تو ہمیشہ رہے گا	یاد کرتا	یوسفؑ	یہاں تک کہ	تم ہو جاؤ

غم سے، پس وہ گھونٹ رہا تھا (غم ضبط کر رہا تھا)۔ وہ بولے اللہ کی قسم! تم ہمیشہ یوسفؑ کو یاد کرتے رہو گے یہاں تک کہ تم ہو جاؤ

حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿٨٥﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ

حَرَضًا	اَوْ تَكُوْنَ	مِنَ	الْهٰلِكِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَآ	اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَحُزْنِيْٓ
بیمار	یا ہو جاؤ	سے	ہلاک ہونے والے	اس نے کہا	میں تو صرف	بیان کرتا ہوں	اپنی بیقراری	اور اپنا غم

بیمار یا ہلاک ہو جاؤ۔ اس نے کہا میں تو اپنی بے قراری اور اپنا غم بیان کرتا ہوں

إِلَى اللّٰهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا

إِلَى	اللّٰهِ	وَأَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوا	فَتَحَسَّسُوا
طرف سامنے	اللہ	اور جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے	اے میرے بیٹو	تم جاؤ	پس کھوج نکالو

صرف اللہ کے سامنے اور اللہ (کی طرف) سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے - اے میرے بیٹو! تم جاؤ پس کھوج نکالو

مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَايْـَٔسُوا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ

مِنْ	يُوسُفَ	وَأَخِيهِ	وَلَا تَايْـَٔسُوا	مِنْ	رَوْحِ اللّٰهِ	إِنَّهُ	لَا يَايْـَٔسُ	مِنْ	رَوْحِ اللّٰهِ
سے (کا)	یوسفؑ	اور اس کا بھائی	اور نہ مایوس ہو	سے	اللہ کی رحمت	بیشک وہ	مایوس نہیں ہوتے	سے	اللہ کی رحمت

یوسفؑ کا اور اس کے بھائی کا، اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بیشک اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے

إِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يٰأَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا

إِلَّا	الْقَوْمُ	الْكٰفِرُونَ	فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَيْهِ	قَالُوا	يٰأَيُّهَا	الْعَزِيزُ	مَسَّنَا	وَأَهْلَنَا
مگر	لوگ	کافر (جمع)	پھر جب	وہ داخل ہوئے	اس کے سامنے	انہوں نے کہا	اے	عزیز	ہمیں پہنچی	اور ہمارے گھر

مگر کافر لوگ - پھر جب وہ اس کے سامنے داخل ہوئے انہوں نے کہا اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر کو پہنچی ہے

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللّٰهَ

الضُّرُّ	وَجِئْنَا	بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَأَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	إِنَّ اللّٰهَ
سختی	اور ہم آئے	پونجی کے ساتھ (لے کر)	نکمی (ناقص)	پس پوری دیں	ہمیں	ناپ (غلہ)	صدقہ کریں	ہم پر (ہمیں)	بیشک اللہ

سختی، اور ہم ناقص پونجی لے کر آئے ہیں، ہمیں پورا ناپ (غلہ) دیں، اور ہم پر صدقہ کریں، بیشک اللہ

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ

يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِينَ	قَالَ	هَلْ عَلِمْتُمْ	مَا فَعَلْتُمْ	بِيُوسُفَ	وَأَخِيهِ
جزا دیتا ہے	صدقہ کرنے والے	کہا	کیا تمہیں خبر ہے	کیا تم نے کیا ہے ؟	یوسفؑ کے ساتھ	اور اس کا بھائی

صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے - (یوسفؑ نے) کہا کیا تمہیں خبر ہے ؟ تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا (سلوک) کیا ؟

إِذْ أَنْتُمْ جٰهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهٰذَا

إِذْ أَنْتُمْ	جٰهِلُونَ	قَالُوا	أَإِنَّكَ	لَأَنْتَ	يُوسُفُ	قَالَ	أَنَا يُوسُفُ	وَهٰذَا
جب تم	نادان	وہ بولے	کیا تم ہی	تم ہی	یوسفؑ	اس نے کہا	میں یوسفؑ	اور یہ

جب تم نادان تھے - وہ بولے کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ اس نے کہا میں یوسف ہوں اور یہ

اَخِیْ ۫ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ یَّتَّقِ وَ یَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ

اَخِیْ	قَدْ مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَیْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ یَّتَّقِ	وَیَصْبِرْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا یُضِیْعُ
میرا بھائی	البتہ احسان کیا ہے	اللہ	ہم پر	بیشک وہ	جو ڈرتا ہے	اور صبر کرتا ہے	تو بیشک اللہ	ضائع نہیں کرتا

میرا بھائی ہے، اللہ نے البتہ ہم پر احسان کیا ہے، بیشک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بیشک اللہ ضائع نہیں کرتا

اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَاِنْ كُنَّا

اَجْرَ	الْمُحْسِنِیْنَ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ اٰثَرَكَ	اللّٰهُ	عَلَیْنَا	وَاِنْ	كُنَّا
اجر	نیکی کرنے والے	کہنے لگے	اللہ کی قسم	تجھے پسند کیا (فضیلت دی)	اللہ	ہم پر	اور بیشک	ہم تھے

نیکی کرنے والوں کا اجر۔ کہنے لگے اللہ کی قسم! اللہ نے تجھے ہم پر فضیلت دی ہے اور ہم بیشک

لَخٰطِـِٕیْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ ؕ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ

لَخٰطِـِٕیْنَ	قَالَ	لَا تَثْرِیْبَ	عَلَیْكُمُ	الْیَوْمَ	یَغْفِرُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَهُوَ	اَرْحَمُ
خطا کار	اس نے کہا	ملامت نہیں	تم پر	آج	بخشے	اللہ	تم کو	اور وہ	سب سے زیادہ مہربان

خطا کار تھے۔ اس نے کہا آج تم پر کوئی ملامت (الزام) نہیں، اللہ تمہیں بخشے، وہ سب سے زیادہ مہربان ہے

الرّٰحِمِیْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ۚ

الرّٰحِمِیْنَ	اِذْهَبُوْا	بِقَمِیْصِیْ	هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ	عَلٰی	وَجْهِ	اَبِیْ	یَاْتِ	بَصِیْرًا
مہربانی کرنے والے	تم جاؤ	میری قمیص لے کر	یہ	پس اس کو ڈالو	پر	چہرہ	میرا باپ	آئے گا	بینا ہو کر

مہربانی کرنے والوں سے۔ تم میری یہ قمیص لے کر جاؤ، پس اس کو میرے باپ کے چہرہ پر ڈالو، وہ بینا ہو جائیں گے

۱۰ ع ۱۴ ۴

وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ

وَاْتُوْنِیْ	بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِیْنَ	وَلَمَّا	فَصَلَتِ	الْعِیْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّیْ
اور میرے پاس آؤ (لے آؤ)	اپنے گھر والوں کو	تمام (سارے)	اور جب	جدا جدا (روانہ ہوا)	قافلہ	کہا	ان کا باپ	بیشک میں

اور میرے پاس اپنے تمام گھر والوں کو لے آؤ۔ اور جب قافلہ روانہ ہوا ان کے باپ نے کہا، بیشک میں

لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ

لَاَجِدُ	رِیْحَ	یُوْسُفَ	لَوْلَا	اَنْ	تُفَنِّدُوْنِ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِیْ	ضَلٰلِكَ
البتہ پاتا ہوں	ہوا (خوشبو)	یوسف	اگر نہ	کہ	مجھے بہک گیا جانو	وہ کہنے لگے	اللہ کی قسم	بیشک تو	ہیں	اپنا وہم

یوسفؑ کی خوشبو پا رہا ہوں اگر نہ جانو (نہ کہو) کہ بوڑھا بہک گیا ہے۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! بیشک تو اپنے

الْقَدِیْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰهُ عَلٰی وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا ۚ

الْقَدِیْمِ	فَلَمَّا	اَنْ	جَآءَ	الْبَشِیْرُ	اَلْقٰهُ	عَلٰی	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِیْرًا
پُرانا	پھر جب	کہ	آیا	خوشخبری دینے والا	اس نے وہ (کرتہ) ڈالا	پر	اس کا منہ	تو لوٹ کر ہو گیا	دیکھنے والا

پرانے وہم میں ہے پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اور اس نے کرتہ اس کے (یعقوبؑ کے) منہ پر ڈالا تو وہ لوٹ کر دیکھنے والا (بینا) ہو گیا

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا

قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَكُمْ	اِنِّیْۤ اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	یٰۤاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ لَنَا
بولا	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تم سے	بیشک میں جانتا ہوں	(طرف) سے	اللہ	جو	تم نہیں جانتے	وہ بولے	اے ہمارے باپ	ہمارے لئے بخشش مانگ

بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا؟ کہ میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ وہ بولے اے ہمارے باپ! ہمارے لئے بخشش مانگیے

ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـٕیْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

ذُنُوْبَنَا	اِنَّا	كُنَّا	خٰطِـٕیْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّیْ	اِنَّهٗ	هُوَ
ہمارے گناہ	بیشک ہم	تھے	خطاکار (جمع)	اس نے کہا	جلد	میں بخشش مانگوں گا	تمہارے لئے	اپنا رب	بیشک وہ	وہ

ہمارے گناہوں کی، بیشک ہم خطاکار تھے۔ اس نے کہا میں جلد اپنے رب سے تمہارے گناہوں کی بخشش مانگوں گا، بیشک وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَقَالَ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰی یُوْسُفَ	اٰوٰۤی	اِلَیْهِ	اَبَوَیْهِ	وَقَالَ
بخشنے والا	نہایت مہربان	پھر جب	وہ داخل ہوئے	یوسفؑ پر (پاس)	اس نے ٹھکانہ دیا	اپنے پاس	اپنے ماں باپ	اور کہا

بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ پھر جب وہ یوسفؑ کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس ٹھکانہ دیا، اور کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِیْنَ	وَرَفَعَ	اَبَوَیْهِ	عَلَی	الْعَرْشِ	وَخَرُّوْا	لَهٗ
تم داخل ہو	مصر	اگر	اللہ نے چاہا	امن (دلجمعی) کے ساتھ	اور اونچا بٹھایا	اپنے ماں باپ	پر	تخت	اور وہ گر گئے	اسکے لئے (آگے)

اگر اللہ چاہے تو تم مصر میں دلجمعی کے ساتھ داخل ہو۔ اور اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا، اور وہ اس کے آگے گر گئے

سُجَّدًا ۚ وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ

سُجَّدًا	وَ قَالَ	یٰۤاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِیْلُ	رُءْیَایَ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّیْ	حَقًّا
سجدہ میں	اور اس نے کہا	اے میرے ابّا	یہ	تعبیر	میرا خواب	اس سے پہلے	اس کو کر دیا	میرا رب	سچا

سجدہ میں اور اس نے کہا اے میرے ابّا! یہ ہے میرے اس سے پہلے خواب کی تعبیر، اس کو میرے رب نے سچا کر دیا،

وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْٓ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

وَ	قَدْ اَحْسَنَ	بِیْ	اِذْ	اَخْرَجَنِیْ	مِنَ	السِّجْنِ	وَجَآءَ	بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ
اور	بیشک اس نے احسان کیا	مجھ پر	جب	مجھے نکالا	سے	قید خانہ	اور لے آیا	تم سب کو	سے	گاؤں

اور بیشک اس نے مجھ پر احسان کیا جب مجھے قید خانہ سے نکالا، اور تم سب کو گاؤں سے لے آیا

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ

مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا يَشَآءُ
اس کے بعد	کہ	جھگڑا ڈال دیا	شیطان	میرے درمیان	اور میرے بھائیوں کے درمیان	بیشک	میرا رب	عمدہ تدبیر کرنیوالا	جس کے لئے چاہے

اس کے بعد کہ میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان شیطان نے جھگڑا (فساد) ڈال دیا تھا، بیشک میرا رب جس کے لئے چاہے عمدہ تدبیر کرنیوالا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ

اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ	الْمُلْكِ	وَعَلَّمْتَنِيْ
بیشک وہ	وہ	جاننے والا	حکمت والا	اے میرے رب	تو نے مجھے عطا کیا		سے۔ایک	ملک	اور مجھے سکھایا

بیشک وہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ اے میرے رب! تو نے مجھے ایک مُلک عطا کیا اور مجھے سکھایا

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ

مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي الدُّنْيَا	وَ
سے	انجام نکالنا (تعبیر)	باتیں (خواب)	پیدا کرنے والا	آسمان (جمع)	اور زمین	تو	میرا کارساز	دنیا میں	اور

باتوں کا انجام (خوابوں کی تعبیر) نکالنا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو میرا کارساز ہے دنیا میں، اور

الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

الْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
آخرت	مجھے اٹھا	فرمانبرداری کی حالت میں	اور مجھے ملا	صالح (نیک بندوں) کے ساتھ	یہ	سے	غیب کی خبریں

آخرت میں، مجھے (دنیا سے) فرمانبرداری کی حالت میں اٹھانا اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملانا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	وَهُمْ	يَمْكُرُوْنَ
ہم وحی کرتے ہیں	تمہاری طرف	اور تم نہ تھے	انکے پاس	جب	انہوں نے جمع کیا (پختہ کیا)	اپنا کام	اور وہ	چال چل رہے تھے

جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنا کام پختہ کیا اور وہ چال چل رہے تھے۔

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

وَمَا	اَكْثَرُ النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
اور نہیں	اکثر لوگ	اگرچہ	تم چاہو	ایمان لانے والے	اور تم نہیں مانگتے ان سے	اس پر	کوئی اجر

اگرچہ تم (کتنا ہی) چاہو اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ۔ اور تم ان سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتے

۱۱ ع ۱۱ ۵

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اِنْ هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
یہ نہیں	مگر	نصیحت	سارے جہانوں کے لئے	اور	کتنی ہی	نشانیاں	آسمانوں میں	اور زمین

یہ (اور کچھ) نہیں، سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے ۔ اور آسمانوں میں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں

يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَمَا يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَهُمْ
وہ گزرتے ہیں	ان پر	لیکن وہ	اس سے	منہ پھیرنے والے	اور ایمان نہیں لاتے	ان میں اکثر	اللہ پر	مگر	اور وہ

وہ اُن پر گزرتے ہیں، لیکن وہ ان سے منہ پھیرنے والے ہیں ۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر وہ

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ

مُشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ
مشرک (جمع)	پس کیا وہ بے خوف ہوگئے	کہ ان پر آئے	چھا جانیوالی (آفت)	سے	اللہ کا عذاب	یا	ان پر آجائے

مشرک ہیں ۔ پس کیا وہ (اس سے) بے خوف ہوگئے کہ ان پر اللہ کے عذاب کی آفت آ جائے، یا اُن پر آ جائے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ قف

السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْ	اَدْعُوْا	اِلَى اللّٰهِ
گھڑی (قیامت)	اچانک	اور وہ	انہیں خبر نہ ہو	آپ کہہ دیں	یہ	میرا راستہ	میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف

اچانک قیامت، اور انہیں خبر (بھی) نہ ہو ۔ آپ کہہ دیں یہ میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

عَلٰى بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَمَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَمَآ اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
دانائی پر (سمجھ بوجھ کے مطابق)	میں	اور جو۔جس	میری پیروی کی	اور	اللہ پاک ہے	اور میں نہیں	سے	مشرک (جمع)

سمجھ بوجھ کے مطابق، میں (بھی) اور وہ (بھی) جس نے میری پیروی کی، اور اللہ پاک ہے، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ	اَهْلِ الْقُرٰى	اَ	فَلَمْ يَسِيْرُوْا
اور	ہم نے نہیں بھیجا	تم سے پہلے	مگر صرف	مرد	ہم وحی بھیجتے تھے	انکی طرف	سے	بستیوں والے	کیا	پس انہوں نے سیر نہیں کی

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں میں رہنے والے لوگوں ہی سے صرف مرد (نبی) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے ، پس کیا اُنہوں نے سیر نہیں کی

فِی الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ

فِی الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَدَارُ الْاٰخِرَةِ
زمین (ملک) میں	پس وہ دیکھتے	کیسا ۔ کیا	ہوا	انجام	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	اور	البتہ آخرت کا گھر

ملک میں ؟ کہ وہ دیکھتے ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا ؟ اور البتہ آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	اسْتَيْئَسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوْٓا
بہتر	ان کے لئے جو	انہوں نے پرہیز کیا	پس کیا تم سمجھتے نہیں	یہاں تک	جب	مایوس ہونے لگے	رسول (جمع)	اور انہوں نے گمان کیا

ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جنہوں نے پرہیز کیا ، پس کیا تم نہیں سمجھتے ؟ یہانتک کہ جب (ظاہری اسباب سے) رسول مایوس ہونے لگے اور انہوں نے گمان کیا

اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا

اَنَّهُمْ	قَدْ كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا
کہ وہ	ان سے جھوٹ کہا گیا	اُن کے پاس آئی	ہماری مدد	پس بچا دیئے گئے	جنہیں	ہم نے چاہا	اور	نہیں پھیرا جاتا	ہمارا عذاب

کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا ، انکے پاس ہماری مدد آگئی پس جنہیں ہم نے چاہا وہ بچا دیئے گئے اور ہمارا عذاب نہیں پھیرا جاتا

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ

عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ
سے	قوم	مجرم (جمع)	البتہ	ہے	ہیں	ان کے قصے	عبرت (نصیحت)	عقلمندوں کے لئے

مجرموں کی قوم سے ۔ البتہ ان کے قصوں میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

مَا كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيْلَ
نہیں ہے	بات	بنائی ہوئی	اور لیکن (بلکہ)	تصدیق	وہ جو	اس سے (اپنے سے) پہلی	اور تفصیل (بیان)

یہ بنائی ہوئی بات نہیں ، بلکہ تصدیق ہے اپنے سے پہلوں کی ، اور بیان ہے

كُلِّ شَيۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿١١١﴾

كُلِّ	شَيۡءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحۡمَةً	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ
ہر	بات	اور ہدایت	اور رحمت	لوگوں کے لئے	جو ایمان لاتے ہیں

ہر بات کا، اور ہدایت و رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

آیاتها ٤٣ — ١٣ سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ ٩٦ — رکوعاتها ٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ وَلٰـكِنَّ

الٓمّٓرٰ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ	وَالَّذِىۡۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ	مِنۡ رَّبِّكَ	الۡحَـقُّ	وَلٰـكِنَّ
الف لام میم را	یہ	آیتیں	کتاب	اور وہ جو کہ	اُتارا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	حق	اور لیکن (مگر)

الف لام میم را۔ یہ کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں، اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا حق ہے، مگر

اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا

اَكۡثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	اَللّٰهُ	الَّذِىۡ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيۡرِ عَمَدٍ	تَرَوۡنَهَا
اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے	اللہ	وہ جس نے	بلند کیا	آسمان (جمع)	کسی ستون کے بغیر	تم اسے دیکھتے ہو

اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ جس نے آسمانوں کو بلند کیا کسی ستون (سہارے) کے بغیر تم دیکھتے ہو اسے

ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ

ثُمَّ	اسۡتَوٰى	عَلَى الۡعَرۡشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمۡسَ	وَالۡقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجۡرِىۡ	لِاَجَلٍ
پھر	قرار پکڑا	عرش پر	اور کام پر لگایا	سورج	اور چاند	ہر ایک	چلتا ہے	ایک مدت

پھر عرش پر قرار پکڑا، اور سورج اور چاند کو مسخر کیا (کام پر لگایا) ہر ایک چلتا ہے ایک مدت

مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ﴿٢﴾

مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الۡاَمۡرَ	يُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمۡ	بِلِقَآءِ	رَبِّكُمۡ	تُوۡقِنُوۡنَ
مقررہ	تدبیر کرتا ہے	کام	وہ بیان کرتا ہے	نشانیاں	تاکہ تم	ملنے کا	اپنا رب	تم یقین کرلو

مقررہ تک، اللہ کام کی تدبیر کرتا ہے، وہ نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرلو۔

وَهُوَ الَّذِىْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

وَهُوَ	الَّذِىْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِىَ	وَاَنْهٰرًا	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ
اور وہی	وہ جس	پھیلایا	زمین	اور بنایا	اس میں	پہاڑ (جمع)	اور نہریں	اور	سے	ہر ایک	پھل (جمع)

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا، اور اس میں پہاڑ بنائے اور نہریں (چلائیں) اور ہر قسم کے پھل (پیدا کئے)

جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	يُغْشِى	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
بنایا	اس میں	جوڑے	دو، دو قسم	وہ ڈھانپتا ہے	رات	دن	بیشک	میں	اس	نشانیاں

اور اس میں دو، دو قسم کے (تلخ وشیریں) پھل بنائے، اور وہ دن کو رات سے ڈھانپتا ہے، بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۳ وَفِى الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	فِى	الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُتَجٰوِرٰتٌ	وَجَنّٰتٌ	مِنْ	اَعْنَابٍ
لوگوں کے لئے	جو غور وفکر کرتے ہیں	اور	میں	زمین	قطعات	پاس پاس	اور باغات	سے - کے	انگور (جمع)

غور وفکر کرنے والے لوگوں کے لئے۔ اور زمین میں پاس پاس قطعات ہیں، اور باغات ہیں انگوروں کے،

وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۗ وَنُفَضِّلُ

وَزَرْعٌ	وَنَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَغَيْرُ	صِنْوَانٍ	يُسْقٰى	بِمَآءٍ	وَاحِدٍ	وَنُفَضِّلُ
اور کھیتیاں	اور کھجور	ایک جڑ سے دو شاخ والی	اور بغیر	دو شاخوں والی	سیراب کیا جاتا ہے	پانی سے	ایک	اور ہم فضیلت دیتے ہیں

اور کھیتیاں، اور کھجور ایک جڑ سے دو شاخوں والی اور بغیر دو شاخوں کی (حالانکہ) ایک ہی پانی سے سیراب کی جاتی ہیں، اور ہم فضیلت دیتے ہیں

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۴

بَعْضَهَا	عَلٰى	بَعْضٍ	فِى	الْاُكُلِ	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ
ان کا ایک	پر	دوسرا	میں	ذائقہ	بیشک	میں	اس	نشانیاں	لوگوں کے لئے	عقل سے کام لیتے ہیں

ان میں سے ایک کو دوسرے پر ذائقہ میں، اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ

وَ	اِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَ	اِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِىْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ
اور	اگر	تم تعجب کرو	تو عجب	ان کا کہنا	کیا	جب	ہوگئے ہم	مٹی	کیا ہم یقیناً	زندگی پائیں گے		نئی	وہی

اور اگر تم تعجب کرو تو ان کا یہ کہنا عجب ہے۔ جب ہم مٹی ہوگئے کیا ہم (از سرِ نو) نئی زندگی پائیں گے؟ وہی لوگ ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	وَأُولَٰئِكَ	الْأَغْلَالُ	فِي	أَعْنَاقِهِمْ	وَأُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ
جو لوگ	منکر ہوئے	اپنے رب کے	اور وہی ہیں	طوق (جمع)	میں	ان کی گردنیں	اور وہی ہیں	دوزخ والے

جو اپنے رب کے منکر ہوئے، اور وہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے، اور وہی دوزخ والے ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ

هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	وَ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور وہ تم سے جلدی مانگتے ہیں	برائی (عذاب)	بھلائی (رحمت) سے پہلے	اور (حالانکہ)	گزر چکی ہیں	سے

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ تم سے رحمت سے پہلے جلد عذاب مانگتے ہیں، حالانکہ گزر چکی ہیں

قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ

قَبْلِهِمُ	الْمَثُلَاتُ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَذُو مَغْفِرَةٍ	لِلنَّاسِ	عَلَىٰ	ظُلْمِهِمْ	وَإِنَّ	رَبَّكَ
ان سے قبل	سزائیں	اور بیشک	تمہارا رب	البتہ مغفرت والا	لوگوں کے لئے	پر	ان کا ظلم	اور بیشک	تمہارا رب

ان سے قبل (عبرتناک) سزائیں، اور بیشک تمہارا رب اُن کے ظلم کے باوجود لوگوں کے لئے مغفرت والا ہے، اور بیشک تمہارا رب

لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۗ

لَشَدِيدُ الْعِقَابِ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْلَا أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	آيَةٌ	مِنْ	رَبِّهِ
البتہ سخت عذاب دینے والا	اور کہتے ہیں	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	کیوں نہ اُتری	اس پر	کوئی نشانی	سے	اس کا رب

سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں اس کے رب کی طرف سے اُس پر کوئی نشانی کیوں نہ اُتری؟

إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ ع اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا

۱ ع ۷

إِنَّمَا	أَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَ	لِكُلِّ قَوْمٍ	هَادٍ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا تَحْمِلُ	كُلُّ أُنْثَىٰ	وَمَا
اس کے سوا نہیں	تم	ڈرانے والے	اور	ہر قوم کے لئے	ہادی	اللہ	جانتا ہے	جو پیٹ میں رکھتی ہے	ہر مادہ	اور جو

اس کے سوا نہیں کہ تم ڈرانے والے ہو، اور ہر قوم کے لئے ہادی ہوا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ پیٹ میں رکھتی ہے اور جو

تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ

تَغِيضُ	الْأَرْحَامُ	وَمَا	تَزْدَادُ	وَكُلُّ	شَيْءٍ	عِنْدَهُ	بِمِقْدَارٍ	عَالِمُ الْغَيْبِ
سکڑتا ہے	رحم (جمع)	اور جو	بڑھتا ہے	اور ہر	چیز	اس کے نزدیک	ایک اندازہ سے	جاننے والا ہر غیب

رحم میں سُکڑتا اور بڑھتا ہے، اور اس کے نزدیک ہر چیز ایک اندازہ سے ہے۔ جاننے والا ہے ہر غیب

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝٩ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ

وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ	مَنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَمَنْ	جَهَرَ بِهٖ
اور ظاہر	سب سے بڑا	بلند مرتبہ	برابر	تم میں	جو	آہستہ کہے	بات	اور جو	پکار کر۔ اس کو

اور ظاہر کا، سب سے بڑا، بلند مرتبہ ہے۔ (اس کے لئے) برابر ہے تم میں سے جو آہستہ بات کہے اور جو اس کو پکار کر کہے

وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝١٠ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّيْلِ	وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْ	بَيْنِ يَدَيْهِ
اور جو	وہ	چھپ رہا ہے	رات میں	اور چلنے والا	دن میں	اس کے	پہرے دار	اس (انسان) کے آگے سے	

اور جو رات میں چھپ رہا ہے اور جو دن میں چلنے (پھرنے) والا ہے۔ اس کے پہرے دار ہیں انسان کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ	اَمْرِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى
اور	اس کے پیچھے سے	وہ اسکی حفاظت کرتے ہیں	سے	اللہ کا حکم	بیشک	اللہ	نہیں بدلتا	جو	کسی قوم کے پاس (اچھی حالت)	یہاں تک

اور اس کے پیچھے سے، وہ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں، بیشک اللہ کسی قوم کی اچھی حالت نہیں بدلتا یہاں تک کہ

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَاِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا مَرَدَّ	لَهٗ	وَمَا	لَهُمْ
وہ بدل لیں	جو	اپنے دلوں میں (اپنی حالت)	اور جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم سے	برائی	تو نہیں پھرنا	اسکے لئے	اور نہیں	انکے لئے

وہ خود اپنی حالت بدل لیں، اور جب اللہ کسی قوم سے برائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لئے پھرنا نہیں (وہ ٹل نہیں سکتی) اور ان کے لئے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝١١ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	وَيُنْشِئُ
اس کے سوا	کوئی مددگار	وہ	وہ جو کہ	تمہیں دکھاتا ہے	بجلی	ڈرانے کو	امید دلانے کو	اور اٹھاتا ہے

اس کے سوا کوئی مددگار نہیں۔ وہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈرانے کو اور امید دلانے کو، اور اٹھاتا ہے

السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝١٢ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ

السَّحَابَ	الثِّقَالَ	وَيُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ	خِيْفَتِهٖ
بادل	بوجھل	اور پاکیزگی بیان کرتی ہے	گرج	اسکی تعریف کے ساتھ	اور فرشتے	سے	اس کے ڈر سے

بوجھل بادل۔ اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے (اس کی تسبیح کرتے ہیں)

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ

وَيُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيبُ	بِهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُمْ	يُجَادِلُوْنَ	فِى اللّٰهِ
اور وہ بھیجتا ہے	گرجنے والی بجلیاں	پھر گراتا ہے	اسے	جس	وہ چاہتا ہے	اور وہ	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں

اور وہ گرجنے والی بجلیاں بھیجتا ہے، پھر انہیں جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور وہ (کافر) اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں

وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

وَهُوَ	شَدِيدُ	الْمِحَالِ	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ	وَالَّذِينَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
اور وہ	سخت	پکڑ	اس کو	پکارنا	حق	اور جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا

اور وہ سخت پکڑ والا ہے۔ اس کو پکارنا حق ہے، اور وہ اس کے سوا وہ جن کو پکارتے ہیں

لَا يَسْتَجِيبُوْنَ لَهُمْ بِشَىْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ

لَا يَسْتَجِيبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَىْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَمَا	هُوَ
وہ جواب نہیں دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر	جیسے پھیلا دے	اپنی ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ پہنچ جائے	اسکے منہ تک	اور نہیں	وہ

وہ انہیں کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر جیسے (کوئی) اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (پانی) اسکے منہ تک پہنچ جائے اور وہ

بِبَالِغِهٖ ۗ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِينَ اِلَّا فِى ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى

بِبَالِغِهٖ	وَمَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِينَ	اِلَّا	فِى	ضَلٰلٍ	وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِى
اس تک پہنچنے والا	اور نہیں	پکار	کافر (جمع)	سوائے	میں	گمراہی	اور اللہ ہی کو	سجدہ کرتا ہے	جو	میں

اس تک ہرگز پہنچنے والا نہیں، اور کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو

السجدة ۳

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾ السجدة

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ
آسمانوں	اور	زمین	خوشی سے	یا ناخوشی سے	اور ان کے سائے	صبح	اور	شام

آسمانوں اور زمین میں ہے، خوشی سے یا ناخوشی سے، اور صبح و شام ان کے سائے (بھی)۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ قُلِ اللّٰهُ ۗ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ
پوچھیں آپ	کون	آسمانوں کا رب	اور زمین	کہہ دیں	اللہ	کہہ دیں	تو کیا تم بناتے ہو	اس کے سوا

آپ پوچھیں آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ کہہ دیں، اللہ ہے، کہہ دیں تو کیا تم اس کے سوا بناتے ہو

أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَ

أَوْلِيَاءَ	لَا يَمْلِكُونَ	لِأَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَلَا ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْأَعْمَىٰ	وَ
حمایتی	وہ بس نہیں رکھتے	اپنی جانوں کے لئے	کچھ نفع	اور نہ نقصان	کہہ دیں	کیا	برابر ہوتا ہے	نابینا (اندھا)	اور

حمایتی ، جو اپنی جانوں کے لئے (بھی) بس نہیں رکھتے کچھ نفع کا اور نہ نقصان کا ۔ کہہ دیں کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور

الْبَصِيرُ ۙ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا

الْبَصِيرُ	أَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمَاتُ	وَالنُّورُ	أَمْ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ	خَلَقُوا
بینا (دیکھنے والا)	یا	کیا	برابر ہوجائے گا	اندھیرے (جمع)	اور اجالا	کیا	وہ بناتے ہیں	اللہ کیلئے	شریک	انہوں نے پیدا کیا ہے

دیکھنے والا ؟ یا کیا اجالا اور اندھیرے برابر ہوجائیں گے ؟ کیا وہ اللہ کے لئے جو شریک بناتے ہیں انہوں نے (مخلوق) پیدا کی ہے

كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ

كَخَلْقِهِ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللَّهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَهُوَ	الْوَاحِدُ
اسکے پیدا کرنے کی طرح	تو مشتبہ ہوگئی	پیدائش	ان پر	کہہ دیں	اللہ	پیدا کرنیوالا	ہر شے	اور وہ	یکتا

اس کے پیدا کرنے کی طرح ؟ سو پیدائش ان پر مشتبہ ہوگئی ۔ کہہ دیں اللہ ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے ، اور وہ یکتا

الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

الْقَهَّارُ	أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَسَالَتْ	أَوْدِيَةٌ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ
زبردست (غالب)	اس نے اتارا	آسمانوں سے	پانی	سو بہہ نکلے	ندی نالے	اپنے اپنے اندازہ سے	پھر اٹھا لایا

غالب ہے ۔ اس نے آسمانوں سے پانی اتارا ، سو ندی نالے اپنے اپنے اندازے سے بہہ نکلے ، پھر اٹھا لایا (اوپر لے آیا)

السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ

السَّيْلُ	زَبَدًا	رَابِيًا	وَمِمَّا	يُوقِدُونَ	عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَاءَ	حِلْيَةٍ	أَوْ
نالہ	جھاگ	پھولا ہوا	اور اس سے جو	تپاتے ہیں	اس پر	آگ میں	حاصل کرنے (بنانے) کو	زیور	یا

نالہ پھولا ہوا جھاگ ، اور جو آگ میں تپاتے ہیں زیور بنانے کو یا

مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ

مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِثْلُهُ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	الْحَقَّ	وَالْبَاطِلَ	فَأَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ
اسباب	جھاگ	اسی جیسا	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل	سو	جھاگ	دور ہوجاتا ہے

اور اسباب بنانے کو ، (اس میں بھی) اس جیسا جھاگ (میل) ہوتا ہے ، اسی طرح اللہ حق اور باطل کو بیان کرتا ہے ، سو جھاگ دور ہوجاتا ہے (ضائع ہوجاتا ہے)

جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ⑰

جُفَآءً	وَاَمَّا	مَا يَنۡفَعُ	النَّاسَ	فَيَمۡكُثُ	فِى الۡاَرۡضِ	كَذٰلِكَ	يَضۡرِبُ	اللّٰهُ	الۡاَمۡثَالَ
سوکھ کر	اور لیکن	جو نفع پہنچاتا ہے	لوگ	تو ٹھہرا رہتا ہے وہ	زمین میں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں

سوکھ کر، لیکن جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے (باقی رہتا ہے) اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؕ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ

لِلَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِرَبِّهِمُ	الۡحُسۡنٰى	وَالَّذِيۡنَ	لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَهٗ	لَوۡ	اَنَّ
انکے لئے جنہوں نے	انہوں نے مان لیا	اپنے رب (کا حکم)	بھلائی	اور جن لوگوں نے	نہ مانا	اس کا (حکم)	اگر	یہ کہ

جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مان لیا ان کے لئے بھلائی ہے، اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر

لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ

لَهُمۡ	مَا	فِى الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	وَمِثۡلَهٗ	مَعَهٗ	لَافۡتَدَوۡا	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ
انکے لئے (ان کا)	جو کچھ	زمین میں	سب	اور اس جیسا	اس کے ساتھ	کہ فدیہ میں دیدیں	اس کو	وہی ہیں	ان کے لئے

جو کچھ زمین میں ہے سب ان کا ہو اور اس کے ساتھ اس جیسا (اور بھی ہو) کہ وہ اس کو فدیہ میں دیدیں (پھر بھی بچاؤ نہ ہوگا) انہی لوگوں کے لئے

سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ⑱ اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ

سُوۡٓءُ	الۡحِسَابِ	وَمَاۡوٰٮهُمۡ	جَهَنَّمُ	وَبِئۡسَ	الۡمِهَادُ	اَفَمَنۡ	يَعۡلَمُ	اَنَّمَا	اُنۡزِلَ
بُرا	حساب	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم	اور بُرا	بچھانا (جگہ)	پس کیا جو	جانتا ہے	کہ جو	اُتارا گیا

حساب بُرا ہے، اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور (وہ) بری جگہ ہے۔ کیا جو شخص جانتا ہے کہ جو اُتارا گیا

اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۙ ⑲

اِلَيۡكَ	مِنۡ	رَّبِّكَ	الۡحَـقُّ	كَمَنۡ	هُوَ	اَعۡمٰى	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الۡاَلۡبَابِ
تمہاری طرف	سے	تمہارا رب	حق	اُس جیسا	وہ	اندھا	اسکے سوا نہیں	سمجھتے ہیں	عقل والے

تم پر تمہارے رب کی طرف سے وہ حق ہے اُس جیسا (ہو سکتا ہے) جو اندھا ہو، اسکے سوا نہیں کہ عقل والے ہی سمجھتے ہیں۔

الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَلَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَ ۙ ⑳ وَالَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ

الَّذِيۡنَ	يُوۡفُوۡنَ	بِعَهۡدِ اللّٰهِ	وَ	لَا يَنۡقُضُوۡنَ	الۡمِيۡثَاقَ	وَ	الَّذِيۡنَ	يَصِلُوۡنَ
وہ جو کہ	پورا کرتے ہیں	اللہ کا عہد	اور	وہ نہیں توڑتے	پختہ قول و اقرار	اور	وہ جو کہ	جوڑے رکھتے ہیں

وہ جو کہ اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں، اور پختہ قول و اقرار نہیں توڑتے۔ اور وہ لوگ جو جوڑے رکھتے ہیں

۲ ع ۱۱ ۸ النصف

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾

الْحِسَابِ	سُوْٓءَ	وَيَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	يَخْشَوْنَ	وَ	يُّوْصَلَ	اَنْ	بِهٖ	اَمَرَ اللّٰهُ	مَا
حساب	بُرا	اور خوف کھاتے ہیں	اپنا رب	وہ ڈرتے ہیں	اور	جوڑا جائے	کہ	اس کا	اللہ نے حکم دیا	جو

جس کے لئے اللہ نے حکم دیا کہ جوڑا جائے، اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور بُرے حساب کا خوف کھاتے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	اَنْفَقُوْا	وَ	الصَّلٰوةَ	وَاَقَامُوا	رَبِّهِمْ	وَجْهِ	ابْتِغَآءَ	صَبَرُوا	وَالَّذِيْنَ
ہم نے انہیں دیا	اس سے جو	خرچ کیا	اور	نماز	اور انہوں نے قائم کی	اپنا رب	خوشی	حاصل کرنے کے لئے	انہوں نے صبر کیا	اور وہ لوگ جو

اور جن لوگوں نے اپنے رب کی خوشی حاصل کرنے کے لئے صبر کیا، اور انہوں نے نماز قائم کی، اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے خرچ کیا

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾

عُقْبَى الدَّارِ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	السَّيِّئَةَ	بِالْحَسَنَةِ	وَيَدْرَءُوْنَ	وَعَلَانِيَةً	سِرًّا
آخرت کا گھر	ان کے لئے	وہی ہیں	برائی	نیکی سے	اور ٹال دیتے ہیں	اور ظاہر	پوشیدہ

پوشیدہ اور ظاہر، اور وہ نیکی سے بُرائی کو ٹال دیتے ہیں، وہی ہیں جن کے لئے آخرت کا گھر ہے ۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

وَذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ اَزْوَاجِهِمْ	اٰبَآئِهِمْ	مِنْ	صَلَحَ	وَمَنْ	يَدْخُلُوْنَهَا	عَدْنٍ	جَنّٰتُ
اور ان کی اولاد	اور ان کی بیویاں	انکے باپ دادا	سے (ہیں)	نیک ہوئے	اور جو	وہ اس میں داخل ہوں گے	ہمیشگی	باغات

ہمیشگی کے باغات (ہیں)، ان میں وہ داخل ہوں گے، اور وہ جو ان کے باپ دادا، اور ان کی بیویوں، اور اولاد میں سے نیک ہوئے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

صَبَرْتُمْ	بِمَا	عَلَيْكُمْ	سَلٰمٌ	كُلِّ بَابٍ	مِنْ	عَلَيْهِمْ	يَدْخُلُوْنَ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ
تم نے صبر کیا	اس لئے کہ	تم پر	سلامتی	ہر دروازہ	سے	ان پر	داخل ہوں گے	اور فرشتے

اور ان پر ہر دروازہ سے فرشتے داخل ہوں گے (یہ کہتے ہوئے کہ) تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے صبر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ

مِيْثَاقِهٖ	مِنْ بَعْدِ	عَهْدَ اللّٰهِ	يَنْقُضُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	الدَّارِ	عُقْبَى	فَنِعْمَ
اس کو پختہ کرنا	اس کے بعد	اللہ کا عہد	توڑتے ہیں	اور وہ لوگ جو	آخرت کا گھر		پس خوب

پس خوب ہے آخرت کا گھر ۔ اور جو لوگ اللہ کا عہد اس کو پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں،

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ

وَيَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰۗىِٕكَ
اور وہ کاٹتے ہیں	جو	اللہ نے حکم دیا	اس کا	کہ	وہ جوڑا جائے	اور وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہی ہیں

اور وہ کاٹتے ہیں جس کے لئے اللہ نے حکم دیا کہ اسے جوڑا جائے، اور وہ زمین (ملک) میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَ

لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ	سُوْۗءُ الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَاۗءُ	وَ
ان کے لئے	لعنت	اور ان کے لئے	برا گھر	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	اور

جن کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے۔ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے، اور

ع ۴

يَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾

يَقْدِرُ	وَفَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ
تنگ کرتا ہے	اور وہ خوش ہیں	زندگی سے	دنیا	اور نہیں	دنیا کی زندگی	(مقابلہ) میں	آخرت	مگر (صرف)	متاع حقیر

(جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے، اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں، اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں متاع حقیر ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	لَآ اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)		کیوں	نہ اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	سے	اس کا رب	آپ کہہ دیں	بیشک	اللہ

اور کافر کہتے ہیں اس پر اس کے رب (کی طرف) سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟ آپ کہہ دیں بیشک اللہ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

يُضِلُّ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَيَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَتَطْمَىِٕنُّ
گمراہ کرتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور راہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	جو	رجوع کرے	جو لوگ	ایمان لائے	اور اطمینان پاتے ہیں

گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور اپنی طرف اس کو راہ دکھاتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرے۔ جو لوگ ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ اللّٰهِ	اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَىِٕنُّ	الْقُلُوْبُ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
جن کے دل	اللہ کے ذکر سے	یاد رکھو	اللہ کے ذکر سے	اطمینان پاتے ہیں	دل (جمع)	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے

جن کے دل اللہ کی یاد سے، یاد رکھو! اللہ کی یاد (ہی) سے دل اطمینان پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِیْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰی	لَهُمْ	وَحُسْنُ	مَاٰبٍ	كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ	فِیْ	اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ
نیک (جمع)	خوشحالی	ان کے لئے	اور اچھا	ٹھکانا	اسی طرح	ہم نے تمہیں بھیجا	میں	اس امت	گزر چکی ہیں

نیک، ان کے لئے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔ اسی طرح ہم نے تمہیں اس امت میں بھیجا ہے، گزر چکی ہیں

مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَیْهِمُ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ وَهُمْ یَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ

مِنْ قَبْلِهَا	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَاۡ	عَلَیْهِمُ	الَّذِیْ	اَوْحَیْنَا	اِلَیْكَ	وَهُمْ	یَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ
اس سے پہلے	اُمتیں	تاکہ تم پڑھو	ان پر (ان کو)	وہ جو کہ	ہم نے وحی کیا	تمہاری طرف	اور وہ	منکر ہوتے ہیں	رحمٰن کے

اس سے پہلے اُمتیں تاکہ جو ہم نے تمہاری طرف وحی کیا ہے تم ان کو پڑھ کر (سناؤ) اور وہ (اللہ) رحمٰن کے منکر ہوتے ہیں

قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

قُلْ	هُوَ	رَبِّیْ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَیْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَیْهِ	مَتَابِ	وَلَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا
آپ کہدیں	وہ	میرا رب	نہیں	کوئی معبود	اسکے سوا	اس پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اس کی طرف	میرا رجوع	اور اگر	یہ کہ (ہوتا)	ایسا قرآن

آپ کہدیں وہ میرا رب ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا اور اسکی طرف میرا رجوع ہے (رجوع کرتا ہوں)۔ اور اگر ایسا قرآن ہوتا کہ

سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ

سُیِّرَتْ	بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰی	بَلْ	لِّلّٰهِ
چلائے جاتے	اس سے	پہاڑ	یا	پھٹ جاتی	اس سے	زمین	یا	بات کرنے لگتے	اس سے	مُردے	بلکہ	اللہ کے لئے

اس سے پہاڑ چل پڑتے، یا اس سے زمین پھٹ جاتی یا اس سے مُردے بات کرنے لگتے (پھر بھی یہ ایمان نہ لاتے)، بلکہ اللہ ہی کے لئے ہے

الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ اَفَلَمْ یَایْـَٔسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَی النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ

الْاَمْرُ	جَمِیْعًا	اَفَلَمْ یَایْـَٔسِ	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اَنْ	لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ	لَهَدَی	النَّاسَ	جَمِیْعًا
کام	تمام	تو کیا اطمینان نہیں ہوا	وہ لوگ جو ایمان لائے (مومن)	کہ	اگر اللہ چاہتا	تو ہدایت دیدیتا	لوگ	سب

تمام کاموں (کا اختیار)، تو کیا مومنوں کو (اس سے) اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا

وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا تُصِیْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا

وَلَا یَزَالُ	الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	تُصِیْبُهُمْ	بِمَا صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ تَحُلُّ	قَرِیْبًا
اور ہمیشہ	وہ لوگ جو کافر ہوئے (کافر)	انہیں پہنچے گی	اس کے بدلے جو انہوں نے کیا (اعمال)	سخت مصیبت	یا اُترے گی	قریب

اور کافروں کو ان کے اعمال کے بدلے ہمیشہ سخت مصیبت پہنچتی رہے گی، یا اُترے گی قریب

۴ ع ۵ ۱۰

مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِىَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۳۱ۧ وَلَقَدِ

مِّنْ	دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِىَ	وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	وَلَقَدِ
سے (کے)	ان کے گھر	یہانتک	آجائے	اللہ کا وعدہ	بیشک اللہ	خلاف نہیں کرتا	وعدہ	اور البتہ

ان کے گھر کے - یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے اور بیشک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا - اور البتہ

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۣ

اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ
مذاق اُڑایا گیا	رسولوں کا	تم سے پہلے	تو میں نے ڈھیل دی	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	پھر	میں نے ان کی پکڑ کی

تم سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا، تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے ان کی پکڑ کی

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۳۲ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا

فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَمَنْ	هُوَ	قَاۗىِٕمٌ	عَلٰي	كُلِّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ	وَجَعَلُوْا
سو کیسا	تھا	میرا بدلہ	پس کیا جو	وہ	نگران	پر	ہر شخص	جو اس نے کمایا (اعمال)	اور انہوں نے بنالئے

سو میرا بدلہ (عذاب) کیسا تھا؟ پس کیا جو ہر شخص کے اعمال کا نگران ہے (وہ بتوں کی طرح ہوسکتا ہے؟) اور انہوں نے بنالئے

لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـــــُٔـوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ

لِلّٰهِ	شُرَكَاۗءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ	اَمْ	تُنَبِّـُٔـوْنَهٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ
اللہ کے	شریک (جمع)	آپ کہدیں	انکے نام لو	یا	تم اسے بتلاتے ہو	وہ جو	اس کے علم میں نہیں	زمین میں	یا	محض ظاہری

اللہ کے شریک، آپ کہدیں اُن کے نام تو لو یا تم (اللہ) کو وہ بتلاتے ہو جو پوری زمین میں اس کے علم میں نہیں، یا محض ظاہری

مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ

مِّنَ	الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا	عَنِ	السَّبِيْلِ
سے	بات	بلکہ	خوشنما بنا دیئے گئے	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا	انکے فریب	اور وہ روک دیئے گئے	سے	راہ

(اوپری) بات کرتے ہو، بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے اُنکے فریب خوشنما بنا دیئے گئے اور وہ راہ (ہدایت) سے روک دیئے گئے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ

وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ
اور جو۔جس	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اسکے لئے	کوئی ہدایت دینے والا	انکے لئے	عذاب	میں	دنیا کی زندگی	اور

اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں - اُن کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے، اور

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ
البتہ آخرت کا عذاب	نہایت تکلیف دہ	اور نہیں	ان کے لئے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	کیفیت	جنت	وہ جو کہ

البتہ آخرت کا عذاب نہایت تکلیف دہ ہے اور ان کے لئے کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں ۔ اور اس جنت کی کیفیت جس کا

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ

وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَاۗىِٕمٌ	وَّظِلُّهَا
وعدہ کیا گیا	پرہیزگار (جمع)	بہتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	اس کے پھل	دائم	اور اس کا سایہ

پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے) اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اس کے پھل دائم (ہمیشہ) ہیں اور اس کا سایہ (بھی)

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	وَّعُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
یہ	انجام	پرہیزگاروں (جمع)	اور انجام	کافروں	جہنم	اور وہ لوگ جو	ہم نے انہیں دی

یہ ہے انجام پرہیزگاروں کا، اور کافروں کا انجام جہنم ہے ۔ اور جن لوگوں کو ہم نے دی ہے

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ

الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ	الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ	قُلْ
کتاب	وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور	بعض	گروہ	جو	انکار کرتے ہیں	اس کی بعض	آپ کہہ دیں

کتاب (اہل کتاب) وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو تمہاری طرف اُتارا گیا، اور بعض گروہ اسکی بعض (باتوں) کا انکار کرتے ہیں ۔ آپ کہہ دیں

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَ	لَآ اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَيْهِ	اَدْعُوْا	وَاِلَيْهِ	مَاٰبِ
اسکے سوا نہیں	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں	اللہ	اور	نہ شریک ٹھہراؤں	اس کا	اسکی طرف	میں بلاتا ہوں	اور اسی کی طرف	میرا ٹھکانا

اس کے سوا نہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کا شریک نہ ٹھہراؤں، میں اسکی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے ۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ

وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَلَىِٕنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَاۗءَهُمْ	بَعْدَ	مَا جَاۗءَكَ
اور اسی طرح	ہم نے اسکو نازل کیا	حکم	عربی زبان میں	اور اگر	تونے پیروی کی	ان کی خواہشات	بعد	جبکہ تیرے پاس آگیا

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو عربی زبان میں حکم نازل کیا ہے، اور اگر تو نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اسکے بعد جبکہ تیرے پاس آگیا

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا

مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَ	لَا وَاقٍ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا	رُسُلًا
علم (وحی)	تیرے لئے نہیں	اللہ سے	کوئی حمایتی	اور	نہ کوئی بچانے والا	اور	البتہ ہم نے بھیجے	رسول (جمع)

علم ' نہ تیرے لئے اللہ سے (اللہ کے سامنے) کوئی حمایتی ہوگا، نہ کوئی بچانے والا۔ اور البتہ ہم نے رسول بھیجے

مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ

مِنْ قَبْلِكَ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَذُرِّيَّةً	وَمَا كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ
تم سے پہلے	اور ہم نے دیں	ان کو	بیویاں	اور اولاد	اور نہیں ہوا	کسی رسول کے لئے	کہ	لائے

تم سے پہلے اور ہم نے ان کو دیں بیویاں اور اولاد اور کسی رسول کے لئے (اختیار میں) نہیں ہوا کہ وہ لائے

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ

بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ اَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا يَشَآءُ	وَيُثْبِتُ
کوئی نشانی	بغیر	اللہ کی اجازت سے	ہر وعدہ کے لئے	ایک تحریر	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو وہ چاہتا ہے	اور باقی رکھتا ہے

کوئی نشانی اللہ کی اجازت کے بغیر، ہر وعدہ کے لئے ایک تحریر ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور باقی رکھتا ہے (جو وہ چاہتا ہے)

وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

وَعِنْدَهٗ	اُمُّ الْكِتٰبِ	وَاِنْ	مَا نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
اور اس کے پاس	اصل کتاب (لوح محفوظ)	اور اگر	تمہیں دکھا دیں ہم	کچھ حصہ	وہ جو کہ	ہم نے ان سے وعدہ کیا	یا	ہم تمہیں وفات دیں

اور اس کے پاس لوح محفوظ ہے۔ اور اگر ہم تمہیں کچھ حصہ (اس عذاب کا) دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، یا تمہیں وفات دے دیں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَعَلَيْنَا	الْحِسَابُ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا نَاْتِي	الْاَرْضَ
تو اس کے سوا نہیں	تم پر (تمہارے ذمے)	پہنچانا	اور ہم پر (ہمارا کام)	حساب لینا	کیا	وہ نہیں دیکھتے	کہ ہم چلے آتے ہیں	زمین

تو اس کے سوا نہیں کہ تمہارے ذمے پہنچانا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے؟ کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ

نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا	وَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَهُوَ	سَرِيْعُ
اس کو گھٹائے	سے	اس کے کنارے	اور اللہ	حکم فرماتا ہے	کوئی پیچھے ڈالنے والا نہیں	اسکے حکم کو	اور وہ	جلد

اس کو کناروں سے گھٹاتے ' اور اللہ حکم فرماتا ہے ' کوئی اس کے حکم کو پیچھے ڈالنے والا نہیں اور وہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ

الْحِسَابِ	وَقَدْ مَكَرَ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	فَلِلَّهِ	الْمَكْرُ	جَمِيعًا	يَعْلَمُ	مَا تَكْسِبُ
حساب لینے والا	اور چالیں چلیں	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے	تو اللہ کے لئے	چال (تدبیر)	سب	وہ جانتا ہے	جو کماتا ہے

حساب لینے والا ہے۔ اور جو ان سے پہلے تھے انہوں نے چالیں چلیں تو ساری چال تو اللہ ہی کی ہے، وہ جانتا ہے جو کماتا ہے

كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

كُلُّ نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفَّارُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ	وَ	يَقُولُ	الَّذِينَ كَفَرُوا
ہر نفس (شخص)	اور عنقریب جان لیں گے	کافر	کس کے لئے	عاقبت کا گھر	اور	کہتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)

ہر شخص، اور عنقریب کافر جان لیں گے عاقبت کا گھر کس کے لئے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں

لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿۴۳﴾ ع

ع ۶ ۱۲

لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي	وَبَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِندَهُ	عِلْمُ الْكِتَابِ
تو نہیں	رسول	آپ کہہ دیں	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور جو	اسکے پاس	کتاب کا علم

تو رسول نہیں، آپ کہہ دیں، میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے، اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

آیاتها ۵۲ — ۱۴ : سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ : ۷۲ — رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الر ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ

الر	كِتَابٌ	أَنزَلْنَاهُ	إِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمَاتِ	إِلَى النُّورِ	بِإِذْنِ	رَبِّهِمْ
الف، لام، را	ایک کتاب	ہم نے اسکو اتارا	تمہاری طرف	تاکہ تم نکالو	لوگ	اندھیروں سے	نور کی طرف	حکم سے	ان کا رب

الف، لام، را۔ یہ ایک کتاب ہے، ہم نے تمہاری طرف اتاری، تاکہ تم لوگوں کو نکالو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نور کی طرف،

إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿۱﴾ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ

إِلَىٰ	صِرَاطِ	الْعَزِيزِ	الْحَمِيدِ	اللَّهِ	الَّذِي	لَهُ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ
طرف	راستہ	زبردست	خوبیوں والا	اللہ	وہ جو کہ	اسی کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں

غالب، خوبیوں والے اللہ کے راستہ کی طرف۔ اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے،

وَوَيۡلٌ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ شَدِيۡدِ ۙ ۝۲ الَّذِيۡنَ يَسۡتَحِبُّوۡنَ الۡحَيٰوةَ

وَ	وَيۡلٌ	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ	مِنۡ	عَذَابٍ	شَدِيۡدٍ	الَّذِيۡنَ	يَسۡتَحِبُّوۡنَ	الۡحَيٰوةَ
اور	خرابی	کافروں کے لئے	سے	عذاب	سخت	وہ جو کہ	پسند کرتے ہیں	زندگی

اور کافروں کے لئے سخت عذاب سے خرابی ہے - جو دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں

الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ

الدُّنۡيَا	عَلَى الۡاٰخِرَةِ	وَيَصُدُّوۡنَ	عَنۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَيَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا	اُولٰٓئِكَ
دنیا	آخرت پر	اور روکتے ہیں	سے	اللہ کا راستہ	اور اس میں ڈھونڈتے ہیں	کجی	وہی لوگ

آخرت پر، اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں ، یہی لوگ

فِىۡ ضَلٰلٍ بَعِيۡدٍ ۝۳ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡ ؕ

فِىۡ	ضَلٰلٍ	بَعِيۡدٍ	وَ	مَاۤ اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ رَّسُوۡلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ	قَوۡمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمۡ
میں	گمراہی	دور	اور	ہم نے نہیں بھیجا	کوئی رسول	مگر	زبان میں	اسکی قوم کی	تاکہ کھول کر بیان کردے	ان کے لئے

دور کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اسکی قوم کی زبان میں تاکہ وہ ان کے لئے (اللہ کے احکام) کھول کر بیان کردے

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۴

فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنۡ يَّشَآءُ	وَيَهۡدِىۡ	مَنۡ يَّشَآءُ	وَهُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ
پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جس کو وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور وہ	غالب	حکمت والا

پھر اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور وہ غالب، حکمت والا ہے -

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنۡ اَخۡرِجۡ قَوۡمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ

وَ	لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰى	بِاٰيٰتِنَاۤ	اَنۡ	اَخۡرِجۡ	قَوۡمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوۡرِ
اور	البتہ ہم نے بھیجا	موسیٰ ؑ	اپنی نشانیوں کے ساتھ	کہ	تو نکال	اپنی قوم	اندھیروں سے	نور کی طرف

اور البتہ ہم نے موسیٰ ؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال ،

وَذَكِّرۡهُمۡ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ۝۵ وَاِذۡ قَالَ

وَ	ذَكِّرۡهُمۡ	بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوۡرٍ	وَاِذۡ	قَالَ
اور	یاد دلا انہیں	اللہ کے دن	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	ہر صبر کرنیوالے کے لئے		شکرگزار	اور جب	کہا

اور انہیں اللہ کے (عظیم واقعات کے) دن یاد دلا، بیشک اس میں ہر انتہائی صبر کرنیوالے شکرگزار کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور (یاد کرو) جب کہا

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
موسیٰؑ	اپنی قوم کو	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	جب اس نے نجات دی تمہیں	سے	فرعون کی قوم

موسیٰؑ نے اپنی قوم کو، تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، جب اس نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات دی،

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَيُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ
وہ تمہیں پہنچاتے تھے	برا عذاب	اور ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹے	اور زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتیں

وہ تمہیں برا عذاب پہنچاتے تھے، اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں (لڑکیوں) کو زندہ چھوڑ دیتے تھے

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ

وَفِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ	وَاِذْ تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ
اور میں	اس	آزمائش	سے	تمہارا رب	بڑی	اور جب آگاہ کیا	تمہارا رب	البتہ اگر	تم شکر کرو گے

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ اور جب تمہارے رب نے آگاہ کیا، البتہ اگر تم شکر کرو گے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا

لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَلَئِنْ	كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ	وَقَالَ	مُوْسٰى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا
میں ضرور تمہیں اور زیادہ دوں گا	اور البتہ اگر	تم نے ناشکری کی	بیشک	میرا عذاب	بڑا سخت	اور کہا	موسیٰؑ	اگر	ناشکری کرو گے

تو میں ضرور تمہیں اور زیادہ دوں گا، البتہ اگر تم نے ناشکری کی تو بیشک میرا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور موسیٰؑ نے کہا اگر تم ناشکری کرو گے

اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

اَنْتُمْ	وَمَنْ	فِى الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
تم	اور جو	زمین میں	سب	تو بیشک اللہ	بے نیاز	سب خوبیوں والا	کیا تمہیں نہیں آئی	خبر	وہ لوگ جو

تم اور جو زمین میں ہیں سب کے سب، تو بیشک اللہ بے نیاز، سب خوبیوں والا ہے۔ کیا تمہیں اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جو

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ

مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	لَا يَعْلَمُهُمْ
تم سے پہلے	نوحؑ کی قوم	اور عاد	اور ثمود	اور وہ جو	ان کے بعد	اُن کی خبر نہیں

تم سے پہلے تھے (مثلاً) قوم نوحؑ، عاد اور ثمود، اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، اُن کی خبر (کسی کو) نہیں،

إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَ

إِلَّا	اللَّهُ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَرَدُّوا	أَيْدِيَهُمْ	فِي	أَفْوَاهِهِمْ	وَ
سوائے	اللہ	ان کے پاس آئے	ان کے رسول	نشانیوں کے ساتھ	تو انہوں نے لوٹائے	اپنے ہاتھ	میں	ان کے منہ	اور

اللہ کے سوا، ان کے پاس ان کے رسول نشانیوں کے ساتھ آئے، تو انہوں نے اپنے ہاتھ اُن کے مُنہ میں لوٹائے (خاموش کردیا) اور

قَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا

قَالُوا	إِنَّا كَفَرْنَا	بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	وَإِنَّا	لَفِي	شَكٍّ	مِمَّا	تَدْعُونَنَا
وہ بولے	بیشک ہم نہیں مانتے	وہ جو	تمہیں بھیجا گیا	اسکے ساتھ	اور بیشک ہم	البتہ میں	شک	اس سے جو	تم ہمیں بلاتے ہو

بولے تمہیں جس (رسالت) کے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم نہیں مانتے، اور البتہ تم ہمیں جس کی طرف بلاتے ہو ہم شک میں ہیں

إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝٩ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

إِلَيْهِ	مُرِيبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	أَفِي اللَّهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
اس کی طرف	تردد میں ڈالتے ہوئے	کہا	ان کے رسول	کیا اللہ میں	شبہ۔ شک	بنانے والا	آسمانوں	اور زمین

تردد میں ڈالتے ہوئے۔ ان کے رسولوں نے کہا کیا تمہیں زمین اور آسمانوں کے بنانے والے اللہ کے بارے میں شبہ ہے؟

يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ

يَدْعُوكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِنْ	ذُنُوبِكُمْ	وَيُؤَخِّرَكُمْ	إِلَىٰ	أَجَلٍ مُسَمًّى	قَالُوا	إِنْ
وہ تمہیں بلاتا ہے	تاکہ بخشدے تمہیں	سے (کچھ)	تمہارے گناہ	اور مہلت دے تمہیں	تک	ایک مدت مقررہ	وہ بولے	نہیں

وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخشدے، اور ایک مدت مقررہ تک تمہیں مہلت دے، وہ بولے

أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

أَنْتُمْ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا	تُرِيدُونَ	أَنْ	تَصُدُّونَا	عَمَّا	كَانَ يَعْبُدُ	آبَاؤُنَا
تم	صرف	بشر	ہم جیسے	تم چاہتے ہو	کہ	ہمیں روک دو	اس سے جو	پوجتے تھے	ہمارے باپ دادا

تم صرف ہم جیسے بشر ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں اُن سے روک دو جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے،

فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝١٠ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ

فَأْتُونَا	بِسُلْطَانٍ	مُبِينٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	إِنْ	نَحْنُ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ
پس لاؤ ہمارے پاس	دلیل، معجزہ	روشن	کہا	ان سے	ان کے رسول	نہیں	ہم	صرف	بشر	تم جیسے

پس ہمارے پاس روشن دلیل (معجزہ) لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے کہا (بیشک) ہم صرف تم جیسے بشر ہیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَمَا كَانَ	لَنَآ	اَنْ
اور لیکن	اللہ	احسان کرتا ہے	جس پر چاہے	سے	اپنے بندے	اور نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرتا ہے، اور ہمارے لئے (ہمارا کام) نہیں کہ

نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾

نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
تمہارے پاس لائیں	کوئی دلیل	مگر (بغیر)	اللہ کے حکم سے	اور اللہ پر	پس بھروسہ کرنا چاہیئے	مومن (جمع)

ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ) لائیں، اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ

وَمَا	لَنَآ	اَلَّا نَتَوَكَّلَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	قَدْ هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَا	اٰذَيْتُمُوْنَا
اور کیا	ہمارے لئے	کہ ہم نہ بھروسہ کریں	اللہ پر	اور	اس نے ہمیں دکھادیں	ہماری راہیں	اور ہم ضرور صبر کرینگے	پر	جو	تم ہمیں ایذا دیتے ہو

اور ہمیں کیا ہوا؟ کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں، اور اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھا دی ہیں، اور تم ہمیں جو ایذا دیتے ہو ہم اس پر ضرور صبر کریں گے

٢ ع ٦ ١٤

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ
اور	اللہ پر	پس بھروسہ کرنا چاہیئے	بھروسہ کرنے والے	اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اپنے رسولوں کو	ضرور ہم تمہیں نکال دیں گے

اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمہیں ضرور نکال دیں گے

مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾

مِنْ	اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
سے	اپنی زمین	یا	تم لوٹ آؤ	ہمارے دین میں	تو وحی بھیجی	ان کی طرف	ان کا رب	ضرور ہم ہلاک کردینگے	ظالم (جمع)

اپنی زمین (ملک) سے، یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ، تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ
اور البتہ ہم تمہیں آباد کریں گے	زمین	ان کے بعد	یہ	اس کیلئے جو	ڈرا	میرے روبرو کھڑا ہونا	اور	ڈرا

اور البتہ ہم تمہیں ان کے بعد زمین میں ضرور آباد کر دیں گے، یہ اس کے لئے ہے جو ڈرا میرے روبرو کھڑا ہونے سے، اور ڈرا

وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ

وَعِيْدِ	وَاسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ	مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ
وعید (اعلانِ عذاب)	اور انہوں نے فتح مانگی	اور نامراد ہوا	ہر	سرکش	ضدی	اس کے پیچھے	جہنم	اور

میرے اعلانِ عذاب سے۔ اور انہوں نے (انبیاء نے) فتح مانگی، اور نامراد ہوا ہر سرکش، ضدی۔ اس کے پیچھے جہنم ہے، اور

يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

يُسْقٰى	مِنْ	مَّآءٍ	صَدِيْدٍ	يَّتَجَرَّعُهٗ	وَلَا	يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	وَيَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ
اسے پلایا جائیگا	سے	پانی	پیپ والا	اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا	اور نہ	گلے سے اتار سکے گا اسے	اور آئے گی اُسے	موت

اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا، اور اسے گلے سے نہ اتار سکے گا، اور اسے موت آئے گی

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ

مِنْ	كُلِّ مَكَانٍ	وَّمَا هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ
سے	ہر طرف	اور نہ وہ	مرنے والا	اور	اس کے پیچھے	عذاب	سخت	مثال	وہ لوگ

ہر طرف سے اور وہ مرے گا نہیں، اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہے۔ ان لوگوں کی مثال

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ	ۨاشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	يَوْمٍ	عَاصِفٍ
جو منکر ہوئے	اپنے رب کے	ان کے عمل	راکھ کی طرح	زور کی چلی	اس پر	ہوا	میں	دن	آندھی والا

جو اپنے رب کے منکر ہوئے، اُن کے عمل راکھ کی طرح ہیں کہ اُس پر آندھی کے دن زور کی ہوا چلی (اور سب اُڑا لے گئی)

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ

لَا يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى شَيْءٍ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	اَلَمْ تَرَ
انہیں قدرت نہ ہوگی	اس سے جو	انہوں نے کمایا	کسی چیز پر	یہ	وہ	گمراہی	دور	کیا تو نے نہ دیکھا

جو انہوں نے کمایا انہیں اس سے کسی چیز پر قدرت نہ ہوگی یہی ہے دُور کی (پرلے درجہ کی) گمراہی۔ کیا تو نے نہیں دیکھا؟

اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ
کہ	اللہ	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	حق کے ساتھ	اگر	وہ چاہے	تمہیں لے جائے	اور	لائے

کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے حق کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے اور لے آئے

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ

بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَّ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ
مخلوق	نئی	اور	نہیں	یہ	اللہ پر	کچھ دشوار	اور وہ حاضر ہونگے	اللہ کے آگے	سب	پھر

کوئی نئی مخلوق ۔ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں ۔ وہ سب اللہ کے آگے حاضر ہوں گے ، پھر کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا
کمزور (جمع)	ان لوگوں سے جو	بڑے بنتے تھے	بیشک ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	دفع کرتے ہو	ہم سے

کمزور ان لوگوں سے جو بڑے بنتے تھے، بیشک ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے دفع کر سکتے ہو ؟

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ

مِنْ	عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَاۗءٌ	عَلَيْنَآ
سے	اللہ کا عذاب	کسی قدر	وہ کہیں گے	اگر	ہمیں ہدایت کرتا	اللہ	البتہ ہم ہدایت کرتے تمہیں	برابر	ہم پر (لئے)

کسی قدر اللہ کا عذاب، وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو البتہ ہم تمہیں ہدایت کرتے، اب ہمارے لئے برابر ہے

۳ ع ۹ ۱۵

اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ

اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا لَنَا	مِنْ مَّحِيْصٍ	وَقَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ
خواہ ہم گھبرائیں	یا	ہم صبر کریں	نہیں ہمارے لئے	کوئی چھٹکارا	اور بولا	شیطان	جب	فیصلہ ہوگیا	امر

خواہ ہم گھبرائیں یا صبر کریں، ہمارے لئے کوئی چھٹکارا نہیں ۔ اور (روزِ حساب) جب تمام امور (کاموں) کا فیصلہ ہوگیا شیطان بولا

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ

اِنَّ اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَمَا	كَانَ	لِيَ
بیشک اللہ	وعدہ کیا تم سے	سچا وعدہ	اور	میں نے وعدہ کیا تم سے	پھر میں نے اس کے خلاف کیا تم سے	اور نہ	تھا	میرا

بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا، اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا، پھر میں نے تم سے اس کے خلاف کیا، اور نہ تھا میرا

عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ

عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ
تم پر	کوئی زور	مگر	یہ کہ	میں نے بلایا تمہیں	پس تم نے کہا مان لیا	میرا	لہٰذا نہ	لگاؤ الزام مجھ پر تم

تم پر کوئی زور، مگر یہ کہ میں نے تمہیں بلایا ، اور تم نے میرا کہا مان لیا ، لہٰذا تم مجھ پر کچھ الزام نہ لگاؤ

وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ

وَلُوْمُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	مَآ اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّىْ كَفَرْتُ
اور تم الزام لگاؤ	اپنے اوپر	نہیں ہیں	فریاد رسی کرسکتا تمہاری	اور نہ	تم	فریاد رسی کرسکتے ہو میری	بیشک میں انکار کرتا ہوں

الزام اپنے اوپر لگاؤ، نہ میں تمہاری فریاد رسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو، بیشک میں انکار کرتا ہوں

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ

بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	وَاُدْخِلَ
اس سے جو	تم نے شریک بنایا مجھے	اس سے قبل	بیشک	ظالم (جمع)	ان کے لئے	درد ناک عذاب	اور داخل کئے گئے

اس کا جو تم نے اس سے قبل مجھے شریک بنایا، بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور داخل کئے گئے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
جو لوگ ایمان لائے		اور انہوں نے عمل کئے	نیک	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے باغات میں، ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

فِيْهَا	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	اَلَمْ تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا
اس میں	حکم سے	اپنا رب	ان کا تحفۂ ملاقات	اس میں	سلام	کیا تم نے نہیں دیکھا	کیسی	بیان کی اللہ نے	مثال

اس میں اپنے رب کے حکم سے، اس میں ان کا تحفۂ ملاقات "سلام" ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ اللہ نے کیسی مثال بیان کی ہے

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ

كَلِمَةً طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ	وَّفَرْعُهَا	فِي	السَّمَاۗءِ	تُؤْتِيْٓ
کلمہ طیبہ (پاک بات)	جیسے درخت	پاکیزہ	اس کی جڑ	مضبوط	اور اسکی شاخ	میں	آسمان	وہ دیتا ہے

پاک بات کی؟ جیسے پاکیزہ درخت، اس کی جڑ مضبوط اور اس کی شاخ آسمان میں، وہ دیتا ہے

اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اُكُلَهَا	كُلَّ حِيْنٍ	بِاِذْنِ	رَبِّهَا	وَيَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
اپنا پھل	ہر وقت	حکم سے	اپنا رب	اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لئے	تاکہ وہ

ہر وقت اپنا پھل اپنے رب کے حکم سے، اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے، تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

يَتَذَكَّرُوْنَ	وَمَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ	اِجْتُثَّتْ	مِنْ	فَوْقِ
وہ غور و فکر کریں	اور مثال	ناپاک بات	مانند درخت ناپاک	اکھاڑ دیا گیا	سے	اوپر

غور و فکر کریں۔ اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی طرح ہے جیسے زمین کے اوپر سے اکھاڑ دیا گیا

الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

الْاَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ قَرَارٍ	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ
زمین	نہیں اس کے لئے	کچھ بھی قرار	مضبوط رکھتا ہے	اللہ	وہ لوگ جو ایمان لائے (مومن)		بات سے	مضبوط

اس کے لئے کچھ بھی قرار نہیں۔ اللہ مؤمنوں کو مضبوط بات سے مضبوط رکھتا ہے،

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ

فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَيُضِلُّ	اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَيَفْعَلُ	اللّٰهُ
میں	دنیا کی زندگی	اور	آخرت میں	اور بھٹکا دیتا ہے	اللہ	ظالم (جمع)	اور کرتا ہے	اللہ

دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)، اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے، اور اللہ کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ

مَا يَشَآءُ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	كُفْرًا	وَّاَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ
جو چاہتا ہے	کیا تم نے نہیں دیکھا	کو	وہ جنہوں نے	بدل دیا	اللہ کی نعمت	ناشکری سے	اور اتارا	اپنی قوم

جو وہ چاہتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا، اور اپنی قوم کو اُتارا

دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

دَارَ الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا
تباہی کا گھر	جہنم	اس میں داخل ہوں گے	اور بُرا	ٹھکانا	اور انہوں نے ٹھہرائے	اللہ کے لئے	شریک

تباہی کے گھر میں۔ وہ جہنم ہے وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک ٹھہرائے

لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

لِّيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى	النَّارِ
تاکہ وہ گمراہ کریں	سے	اس کا راستہ	کہہ دیں	فائدہ اٹھالو	پھر بیشک	تمہارا لوٹنا	طرف	جہنم

تاکہ وہ اس کے راستہ سے گمراہ کریں، آپ کہہ دیں، فائدہ اٹھالو، بیشک تمہارا لوٹنا (بازگشت) جہنم کی طرف ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

قُلْ	لِّعِبَادِیَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	یُقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَیُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
کہدیں	میرے بندوں سے	وہ جو کہ	ایمان لائے	قائم کریں	نماز	اور خرچ کریں	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا

آپؐ میرے اُن بندوں سے کہدیں جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور اُس میں سے خرچ کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے

سِرًّا وَّعَلَانِیَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ

سِرًّا	وَّعَلَانِیَةً	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ یَّاْتِیَ	یَوْمٌ	لَّا بَیْعٌ	فِیْهِ	وَلَا خِلٰلٌ	اَللّٰهُ
چھپاکر	اور ظاہر	اس سے قبل	کہ آجائے	وہ دن	نہ خرید و فروخت	اس میں	اور نہ دوستی	اللہ

چھپاکر اور ظاہری طور پر، اس سے قبل کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی۔ اللہ ہے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
وہ جو	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین	اور اتارا	آسمان سے	پانی	پھر نکالا	اس سے

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور آسمان سے پانی اتارا، پھر اس سے نکالا

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ

مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِیَ	فِی الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَسَخَّرَ
سے	پھل (جمع)	رزق	تمہارے لئے	اور مسخّر کیا	تمہارے لئے	کشتی	تاکہ چلے	دریا میں	اسکے حکم سے	اور مسخّر کیا

تمہارے لئے پھلوں سے رزق، اور تمہارے لئے کشتی کو مسخّر (تابع فرمان) کیا تاکہ اُس (اللہ) کے حکم سے دریا میں چلے اور مسخّر کیا

لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ

لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	دَآئِبَیْنِ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الَّیْلَ
تمہارے لئے	نہریں (ندیاں)	اور مسخّر کیا	تمہارے لئے	سورج	اور چاند	ایک دستور پر چلنے والے	اور مسخّر کیا	تمہارے لئے	رات

تمہارے لئے نہروں کو۔ اور تمہارے لئے مسخّر کیا سورج اور چاند کو کہ وہ ایک دستور پر چل رہے ہیں، اور تمہارے لئے مسخّر کیا رات

وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَالنَّهَارَ	وَاٰتٰىكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ	وَاِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور دن	اور اس نے تمہیں دی	سے	ہر چیز	جو	تم نے اس سے مانگی	اور اگر	گننے لگو تم	نعمت	اللہ

اور دن کو، اور اس نے تمہیں دی ہر چیز جو تم نے اس سے مانگی، اور اگر تم اللہ کی نعمت گننے لگو

۵ ع ۱۷

لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ

لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
اسے شمار میں نہ لا سکو گے	بیشک	انسان	بیشک بڑا ظالم	ناشکرا	اور جب	کہا	ابراہیمؑ	اے میرے رب	بنادے

تم اسے شمار میں نہ لا سکو گے، بیشک انسان بڑا ظالم، ناشکرا ہے۔ اور جب ابراہیمؑ نے کہا اے ہمارے رب! بنادے

هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ

هٰذَا الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَاجْنُبْنِيْ	وَبَنِيَّ	اَنْ	نَعْبُدَ	الْاَصْنَامَ	رَبِّ	اِنَّهُنَّ
یہ شہر	امن کی جگہ	اور مجھے دور رکھ	اور میری اولاد	کہ	ہم پرستش کریں	بت (جمع)	اے میرے رب	بیشک وہ

اس شہر کو امن کی جگہ، اور مجھے اور میری اولاد کو اس سے دور رکھ کہ ہم بتوں کی پرستش کرنے لگیں۔ اے میرے رب! بیشک

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ

اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِنَ	النَّاسِ	فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَمَنْ	عَصَانِيْ
انہوں نے گمراہ کیا	بہت	سے	لوگ	پس جو جس	میری پیروی کی	بیشک وہ	مجھ سے	اور جو جس	میری نافرمانی کی

انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا، پس جس نے میری پیروی کی، بیشک وہ مجھ سے ہے، اور جس نے میری نافرمانی کی

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	رَبَّنَا	اِنِّيْ	اَسْكَنْتُ	مِنْ	ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ	غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ
تو بیشک تو	بخشنے والا	نہایت مہربان	اے ہمارے رب	بیشک میں	میں نے بسایا	سے کچھ	اپنی اولاد	میدان	بغیر	کھیتی والی

تو بیشک تو بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! بیشک میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک بغیر کھیتی والے میدان میں بسایا ہے

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ

عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْئِدَةً	مِنَ	النَّاسِ
نزدیک	تیرا گھر	احترام والا	اے ہمارے رب	تاکہ قائم کریں	نماز	پس کردے	دل (جمع)	سے	لوگ

تیرے احترام والے گھر کے نزدیک اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں، پس لوگوں کے دلوں کو (ایسا) کر دے

تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ

تَهْوِيْ	اِلَيْهِمْ	وَارْزُقْهُمْ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ	رَبَّنَا	اِنَّكَ
وہ مائل ہوں	ان کی طرف	اور انہیں رزق دے	سے	پھل (جمع)	تاکہ وہ	شکر کریں	اے ہمارے رب	بیشک تو

کہ وہ ان کی طرف مائل ہوں، اور انہیں پھلوں سے رزق دے، تاکہ وہ شکر کریں۔ اے ہمارے رب! بیشک تو

تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

تَعْلَمُ	مَا نُخْفِيْ	وَمَا	نُعْلِنُ	وَمَا	يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ
تو جانتا ہے	جو ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	چھپی ہوئی	اللہ پر	سے۔کوئی	چیز

تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں، اور جو ظاہر کرتے ہیں، اور اللہ پر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝۳۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَي الْكِبَرِ

فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاۗءِ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	وَهَبَ لِيْ	عَلَي	الْكِبَرِ
زمین میں	اور نہ	میں	آسمان	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ جو جس	بخشا مجھے	پر۔میں	بڑھاپا

زمین میں، اور نہ آسمان میں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے مجھے بڑھاپے میں بخشا

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝۳۹ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَسَمِيْعُ	الدُّعَاۗءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ
اسمٰعیلؑ	اور اسحٰقؑ	بیشک	میرا رب	البتہ سننے والا	دعا	اے میرے رب	مجھے بنا تو

اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ، بیشک میرا رب دعا سننے والا ہے۔ اے میرے رب! مجھے بنا

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ۝۴۰ رَبَّنَا

مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا	وَتَقَبَّلْ	دُعَاۗءِ	رَبَّنَا
قائم کرنے والا	نماز	اور	سے۔کو	میری اولاد	اے ہمارے رب	اور قبول فرما	دعا	اے ہمارے رب

نماز قائم کرنے والا، اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما لے۔ اے ہمارے رب!

۶ ع ۷ ۱۸

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝۴۱ وَلَا تَحْسَبَنَّ

اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ	وَلَا	تَحْسَبَنَّ
مجھے بخشدے	اور میرے ماں باپ کو	اور مومنوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور نہ	تم ہرگز گمان کرنا

جس دن حساب قائم ہوگا (روزِ حساب) مجھے اور میرے ماں باپ کو، اور مومنوں کو بخشدے۔ اور تم ہرگز گمان نہ کرنا

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ڛ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ	لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ
اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	ظالم (جمع)	صرف	انہیں مہلت دیتا ہے	اس دن تک	کھلی رہ جائیں گی	اس میں

کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو وہ ظالم کرتے ہیں۔ وہ صرف انہیں اس دن تک مہلت دیتا ہے، جس میں کھلی رہ جائیں گی

الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ

الْاَبْصَارُ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ	رُءُوْسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ
آنکھیں	وہ دوڑتے ہوں گے	اٹھائے ہوئے	اپنے سر	نہ لوٹ سکیں گی	ان کی طرف	اُن کی نگاہیں

آنکھیں۔ وہ اپنے سر (اوپر کو) اٹھائے ہوئے دوڑتے ہوں گے، اُن کی نگاہیں اُن کی طرف نہ لوٹ سکیں گی،

وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ

وَاَفْئِدَتُهُمْ	هَوَآءٌ	وَاَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ
اور اُن کے دل	اُڑے ہوئے	اور ڈراؤ	لوگ	وہ دن	ان پر آئے گا	عذاب	تو کہیں گے

اور ان کے دل (خوف سے) اُڑے ہوئے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اُس دن سے ڈراؤ جب اُن پر عذاب آئے گا، تو کہیں گے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَا	اَخِّرْنَا	اِلٰى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَنَتَّبِعِ
وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)	اے ہمارے رب	ہمیں مہلت دے	طرف	ایک دن	تھوڑی	ہم قبول کرلیں	تیری دعوت	اور ہم پیروی کریں

ظالم، اے ہمارے رب! ہمیں ایک تھوڑی مدّت کے لئے مہلت دیدے کہ ہم تیری دعوت قبول کرلیں، اور ہم پیروی کریں

الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ

الرُّسُلَ	اَوَ	لَمْ تَكُوْنُوْا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	مَا لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ	وَسَكَنْتُمْ
رسول (جمع)	یا۔کیا	تم نہ تھے	تم قسمیں کھاتے	اس سے قبل	تمہارے لئے نہیں	کوئی زوال	اور تم رہے تھے

رسولوں کی، کیا تم اس سے قبل قسمیں نہ کھاتے تھے؟ کہ تمہارے لئے کوئی زوال نہیں۔ اور تم رہے تھے

فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ

فِيْ	مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اَنْفُسَهُمْ	وَتَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ
میں	گھر (جمع)	جن لوگوں	نے ظلم کیا تھا	اپنی جانوں پر	اور ظاہر ہوگیا	تم پر	کیسا	ہم نے (سلوک) کیا	ان سے	اور

ان لوگوں کے گھروں میں جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا، اور تم پر ظاہر ہوگیا تھا کہ ہم نے ان سے کیسا سلوک کیا

ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ

ضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْاَمْثَالَ	وَ	قَدْ مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَ
ہم نے بیان کیں	تمہارے لئے	مثالیں	اور	انہوں نے داؤ چلے	اپنے داؤ	اور	اللہ کے آگے	ان کا داؤ	اور

ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان کیں۔ اور انہوں نے اپنے داؤ چلے، اور اللہ کے آگے ہیں ان کے داؤ، اور

اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ	فَلَا تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ
اگرچہ	تھا	ان کا داؤ	کہ ٹل جائے	اس سے	پہاڑ	پس تو ہرگز خیال نہ کر	اللہ	خلاف کرے گا

اگرچہ ان کا داؤ ایسا تھا کہ اس سے پہاڑ ٹل جاتے ۔ پس تو ہرگز خیال نہ کر کہ اللہ خلاف کرے گا

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ
اپنا وعدہ	اپنے رسول	بیشک	اللہ	زبردست	بدلہ لینے والا	جس دن	بدل دی جائے گی	زمین

اپنے رسولوں سے اپنا وعدہ ، بیشک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن (اس) زمین سے بدل دی جائے گی

غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى

غَيْرَ الْاَرْضِ	وَالسَّمٰوٰتُ	وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَتَرَى
اور زمین	اور آسمان (جمع)	وہ نکل کھڑے ہوں گے	اللہ کے آگے	یکتا	سخت قہر والا	اور تو دیکھے گا

اور زمین اور (بدلے جائیں گے) آسمان، اور وہ سب اللہ یکتا سخت قہر والے کے آگے نکل کھڑے ہوں گے ۔ اور تو دیکھے گا

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُقَرَّنِيْنَ	فِي	الْاَصْفَادِ	سَرَابِيْلُهُمْ	مِنْ	قَطِرَانٍ
مجرم (جمع)	اس دن	باہم جکڑے ہوئے	میں	زنجیریں	ان کے کرتے	سے۔ کے	گندھک

مجرم اس دن باہم زنجیروں میں جکڑے ہوں گے ۔ ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے،

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ

وَ	تَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ
اور	ڈھانپ لے گی	ان کے چہرے	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر جان	جو	اس نے کمایا (کمائی)

اور آگ ان کے چہرے ڈھانپے ہو گی ۔ تاکہ اللہ ہر جان کو اس کی کمائی (اعمال) کا بدلہ دے

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ	هٰذَا بَلٰغٌ	لِلنَّاسِ	وَ	لِيُنْذَرُوْا	بِهٖ
بیشک	اللہ	جلد حساب لینے والا	یہ پہنچا دینا (پیغام)	لوگوں کے لئے	اور	تاکہ وہ ڈرائے جائیں	اس سے

بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لئے پیغام ہے، اور تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں

وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

وَلِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّلِيَذَّكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ
اور تاکہ وہ جان لیں	اس کے سوا نہیں	وہ	معبود	یکتا	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے

اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی معبود یکتا ہے، اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ
الف۔لام۔را	یہ	آیتیں	کتاب	اور	قرآن	واضح۔روشن

الف۔لام۔را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب کی، اور واضح (روشن) قرآن کی۔